58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

لوپریت نے چاندی کا تمغہ جیتا

[illegible] (تفصیلات اندر)

حکومت بات چیت کرے: تمیم

[illegible] (تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 209 | صفحات : 08 | یکم اگست ۲۰۲۶ بروز سنیچروار بمطابق ۱۷ صفر ۱۴۴۸ | Saturday 01st August 2026 | جلد نمبر 58

جموں سے بال تل روانہ درشن کرنے والوں کی تعداد چار لاکھ سے متجاوز

24واں قافلہ سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان جموں کے بیس کیمپ سے روانہ

سرینگر / یو پی آئی / شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے تحت جمعہ کی علی الصبح 24واں قافلہ سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے بال تل کے لیے روانہ کیا گیا۔ حکام کے مطابق اس قافلے میں مجموعی طور پر 1605 یاتری شامل تھے، جنہیں 54 گاڑیوں کے ذریعے منزل کی جانب روانہ کیا گیا۔ جوائنٹ پولیس کنٹرول روم، بھگوتی نگر کی جانب سے جاری تفصیلات کے مطابق قافلہ رات 2 بج کر 42 منٹ پر روانہ ہوا۔ اس میں 1215 مرد، 335 خواتین، 48 سادھو، 5 سادھویاں اور 2 سادھو بچے شامل تھے۔ اس روز پہلگام روٹ سے کسی بھی یاتری کو روانہ نہیں کیا گیا اور تمام یاتری بال تل راستے سے سفر پر روانہ ہوئے۔ حکام نے بتایا کہ قافلے کے لیے 38 بسیں، 7 درمیانے درجے کی گاڑیاں (ایم ایم وی)، 9 ہلکی موٹر گاڑیاں (ایل ایم وی) اور دیگر معاون گاڑیاں تعینات کی گئی تھیں، جبکہ پورے/2

”پردھان منتری سوریہ سروودیہ یوجنا“ (پی ایم-ایس ایس وائی) کو منظوری

بجلی کی فراہمی کو قابل اعتماد بنانے کیلئے انرجی سٹوریج قائم ہوگا/منسٹر

نئی دہلی / یو این آئی / حکومت نے پانچ ہزار کروڑ روپے کے بجٹ کے ساتھ ’پردھان منتری سوریہ سروودیہ یوجنا‘ (پی ایم-ایس ایس وائی) کو منظوری دے دی ہے۔ مرکزی وزیر اطلاعات ونشریات اشونی ویشنو نے جمعہ کو یہاں پریس کانفرنس میں بتایا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے ’پردھان منتری سوریہ سروودیہ یوجنا (پی ایم-ایس ایس وائی)‘ کو منظوری دے دی ہے۔ اس اسکیم کے تحت 5,070 کروڑ روپے کی لاگت سے ملک بھر میں پانچ ہزار میگاواٹ صلاحیت کے فلوٹنگ سولر فوٹو وولٹک (ایف ایس پی وی) پروجیکٹس کی ترقی کی جائے گی۔ ان منصوبوں کے ساتھ کم از کم 10,000 میگاواٹ-گھنٹے (ایم ڈبلیو ایچ) صلاحیت والا انرجی اسٹوریج سسٹم بھی قائم کیا جائے گا، جس سے بجلی کی فراہمی مزید قابل اعتماد بنے گی۔ انہوں نے کہا کہ اسکیم کے تحت سال 2026-27 سے 2030-31 کے درمیان/1

کولگام میں دہشت گردانہ حملہ، ایک مزدور کی ہلاکت، ایک زخمی

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا اظہار مذمت، دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں تیز کرنے کی ہدایت

سرینگر / یو پی آئی / جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں جمعہ کی شام ایک بار پھر دہشت گردوں نے غیر مقامی مزدوروں کو نشانہ بنایا۔ ضلع کے کیلم علاقے میں واقع ایک اینٹوں کے بھٹے پر مسلح حملہ آوروں نے اندھا دھند فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں ایک مزدور ہلاک جبکہ دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔ واقعے کے بعد پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا اور سیکورٹی فورسز نے وسیع پیمانے پر تلاشی کارروائی شروع کر دی۔ ذرائع کے مطابق حملہ شام کے وقت اس وقت کیا گیا جب غیر مقامی مزدور معمول کے مطابق اینٹوں کے بھٹے پر کام میں مصروف تھے۔ اچانک نامعلوم مسلح افراد وہاں پہنچے اور مزدوروں پر فائرنگ کر دی۔ فائرنگ کے نتیجے میں دو مزدور شدید زخمی ہوئے، جنہیں فوری طور پر قریبی طبی مرکز منتقل کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ زخمیوں میں سے ایک مزدور زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے اسپتال پہنچنے سے قبل ہی دم توڑ گیا، جبکہ دوسرے زخمی کو بہتر علاج کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کیا گیا ہے، جہاں اس کی حالت پر ڈاکٹروں کی جانب سے مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی جموں و کشمیر پولیس، فوج اور نیم فوجی دستوں کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچی۔ سیکورٹی فورسز نے پورے علاقے کا محاصرہ کر کے حملہ آوروں کی تلاش کے لیے بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کر دیا ہے۔ جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں اور حملہ آوروں کی شناخت کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس حکام نے بتایا کہ حملے کی نوعیت اور اس کے پس منظر کا مختلف زاویوں سے جائزہ لیا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق ہلاک اور زخمی مزدوروں کی شناخت اور ان کی آبائی ریاست سے متعلق تفصیلات جمع کی جا رہی ہیں، جنہیں بعد ازاں سرکاری طور پر جاری کیا جائے گا۔ یہ حملہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب/4

اکیسویں صدی باصلاحیت نوجوانوں کے خیر مقدم کی منتظر/LG

کلسٹر یونیورسٹی جموں میں انقلابی تعلیمی اقدامات کا افتتاح کیا اور حاضرین سے مخاطب ہوئے

جموں / لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کلسٹر یونیورسٹی جموں میں ایک تاریخی موقع پر اعلیٰ تعلیم کے مستقبل کو نئی سمت دینے کے مقصد سے متعدد انقلابی تعلیمی پروگراموں کا افتتاح کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں ”ڈیزائن یور ڈگری“ پروگرام کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اسے طالب علم مرکوز تعلیم کی جانب ایک انقلابی قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کی دنیا ایسے کثیر الشعبہ فکر رکھنے والے افراد کی ضرورت ہے جو متنوع شعبوں میں علم کو مربوط کر سکیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا: ”علم کی حدود مسلسل وسیع ہو رہی ہیں۔ آج کے مسائل کئی جہتوں پر مشتمل ہیں اور ان کے حل بھی صرف کثیر الشعبہ نقطہ نظر سے ہی ممکن ہیں۔ میرا ماننا ہے کہ اکیسویں صدی ان نوجوانوں کا خیر مقدم کرے گی جو صرف ایک مضمون کے ماہر نہ ہوں بلکہ مختلف/3

سپریم کورٹ کی عمر عبداللہ اور پائل کی باہمی رضامندی سے طلاق کو منظوری

دونوں فریق ثالثی کے عمل کے دوران تمام اختلافات خوش اسلوبی سے طے کرنے پر متفق

سرینگر / یو پی آئی / سپریم کورٹ نے جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور ان کی اہلیہ پائل ناتھ کے درمیان باہمی رضامندی سے طلاق کی منظوری دے دی۔ عدالت عظمیٰ کو جمعہ کے روز بتایا گیا کہ دونوں فریق ثالثی کے عمل کے دوران تمام اختلافات خوش اسلوبی سے طے کرنے پر متفق ہو گئے ہیں۔ جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس آلوک ارادھے پر مشتمل بنچ کے روبرو عمر عبداللہ کی جانب سے پیش ہونے والے سینئر وکیل کپل سبل نے بتایا کہ فریقین کے درمیان تمام تنازعات کا تصفیہ ہو چکا ہے اور دونوں نے باہمی رضامندی سے ازدواجی تعلق ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے عدالت کو آگاہ کیا کہ اس سلسلے میں زیر التوا دیگر مقدمات بھی واپس لے لیے جائیں گے۔ عدالت نے وکیل کے دلائل سے اتفاق/8

پیدائش اور موت کا رجسٹریشن (ترمیمی) بل لوک سبھا میں بغیر بحث کے منظور

تاخیر سے پیدائش اور موت کی رجسٹریشن کیلئے قوانین سخت کردیے گئے ہیں

نئی دہلی / یو این آئی / لوک سبھا میں جمعہ کو اپوزیشن ارکان کے ہنگامے کے درمیان پیدائش اور موت کا رجسٹریشن (ترمیمی) بل 2026 بغیر کسی بحث کے منظور کر لیا گیا۔ اس بل میں تاخیر سے پیدائش اور موت کی رجسٹریشن کے لیے قوانین سخت کر دیے گئے ہیں۔ ایک سال سے زیادہ کی تاخیر لیکن دو سال کے اندر پیدائش یا موت کی رجسٹریشن کے لیے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ یا پھر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے ذریعے مقرر کردہ ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کا حکم لازمی تھا جو تصدیق کے بعد یہ حکم دینے کے لیے مجاز ہے۔ دوسری طرف، دو سال سے زیادہ کی تاخیر کی صورت میں فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ کے حکم پر ہی پیدائش یا موت کا رجسٹریشن ہوگا۔ نئی التزام ایک سال بعد کسی بھی وقت تک متعلقہ علاقے کے/6

سرحد پر پاکستانی نگرانی کرنے والے ایک ڈرون کو مار گرانے کا دعویٰ

تلاشی کے دوران ڈرون سے 64 جی بی کا لیکسر میموری کارڈ برآمد کیا گیا

سرینگر / یو پی آئی / جموں کے کھور سیکٹر میں لائن آف کنٹرول کے نزدیک بھارتی فوج نے ایک مبینہ پاکستانی نگرانی کرنے والے ڈرون کو مار گرانے کا دعویٰ کیا ہے۔ فوج کے مطابق ڈرون بھارتی حدود میں داخل ہو کر حساس فوجی تنصیبات کے قریب پرواز کر رہا تھا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق فوجی اہلکاروں نے ڈرون کی نقل و حرکت کا پتہ چلتے ہی کارروائی کرتے ہوئے اسے مار گرایا۔ بعد ازاں ملبے کی تلاشی کے دوران ڈرون سے 64 جی بی کا لیکسر/7

پہلے عالمی فلم میلہ کیلئے فلمیں جمع کرانے کی آخری تاریخ یکم اگست

اب تک تقریباً 50 ممالک سے زائد از 900 فلمی اندراجات موصول

سرینگر / پہلے بین الاقوامی فیسٹیول جموں و کشمیر (آئی ایف ایف جے کے) 2026 کے لئے فلمیں جمع کرنے کی آخری تاریخ میں توسیع کرتے ہوئے اب اسے یکم اگست 2026، رات 11:59 بجے تک مقرر کیا گیا ہے تاکہ فلم سازوں کو فیسٹیول کے افتتاحی ایڈیشن میں شرکت کے لئے اپنی اندراجات رجسٹر کرنے کا آخری موقع فراہم کیا جا سکے۔ محکمہ اطلاعات وتعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) کے زیر اہتمام منعقد ہونے والا بین الاقوامی فلم فیسٹیول جموں و کشمیر (آئی ایف ایف جے کے) 7 سے 10 ستمبر 2026 تک منعقد ہوگا۔ اس فیسٹیول کا مقصد جموں و کشمیر کو سینما، تخلیقی صلاحیتوں اور ثقافتی تبادلے کے لئے ایک متحرک مقام کے طور پر متعارف کرنا ہے اور دنیا بھر کے فلم سازوں کو اپنے کام کی نمائش کے لئے ایک باوقار پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ فیسٹیول کو زبردست پذیرائی حاصل ہو رہی ہے اور اب تک تقریباً 50 ممالک سے زائد از 900 فلمی اندراجات موصول/5

کولگام میں دو مزدوروں کا قتل

محبوبہ مفتی کا اظہار مذمت

سرینگر / یو پی آئی / جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے ضلع کولگام میں چھتیس گڑھ سے تعلق رکھنے والے دو مزدوروں کے قتل کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے انتہائی سفاکانہ قرار دیا ہے۔ محبوبہ مفتی نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ کولگام میں آج دو مزدوروں کے قتل کی غیر مبہم الفاظ میں مذمت کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مزدور اپنے اہل خانہ کا/9

میں نے کسی کو دھمکی دی تو ثبوت پیش کرو ورنہ ڈرامہ بند کرو، محبوبہ مفتی کو سجاد لون کا انتباہ

صدر پیپلز کانفرنس کا پی ڈی پی کے بارے میں وائٹ پیپر جاری کرنے کا اعلان

سرینگر / پیپلز کانفرنس کے صدر سجاد غنی لون نے جمعہ کو پی ڈی پی سربراہ محبوبہ مفتی پر شدید حملہ کرتے ہوئے ان پر اپنے حالیہ ریمارکس سے توجہ ہٹانے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا اور مطالبہ کیا کہ وہ ”غیر مشروط معافی“ مانگیں۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے لون نے الزام لگایا کہ مفتی انہیں اور ان کی پارٹی کو نشانہ بنا کر عوامی گفتگو کو تبدیل کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ ”محبوبہ مفتی سے میری درخواست ہے: یہ کتنا بھی ڈرامہ کرے ... یہ ڈرامہ بند کرو۔ آپ کو غیر مشروط معافی مانگنی ہوگی، یہ موڑ کام نہیں کرے گا۔“ لون کا یہ ریمارکس پی ڈی پی کے قائدین بشمول التجا مفتی، وحید الرحمان پارا اور یاسر ریشی کے ایک دن بعد سامنے آیا ہے، جنہوں نے پیپلز کانفرنس پر الزام عائد کیا تھا کہ وہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی)، نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) اور سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) جیسی مرکزی تفتیشی ایجنسیوں کے ناموں کو سیاسی دشمنی کے لیے استعمال کر رہی ہے۔ پی ڈی پی نے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ پر زور دیا کہ وہ مداخلت کریں اور/10

کوکرناگ میں حادثاتی طور پر

گولی چلنے سے ایس او جی زخمی

سرینگر / یو پی آئی / جنوبی کشمیر کے کوکرناگ علاقے میں جمعہ کو جموں و کشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی) کا ایک اہلکار اپنی سرکاری رائفل سے حادثاتی طور پر گولی چلنے کے نتیجے میں زخمی ہو گیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق زخمی اہلکار کی شناخت محمد الطاف کے طور پر ہوئی ہے۔ حادثے میں گولی ان کے پاؤں میں لگی، جس کے بعد انہیں فوری طور پر سب ضلع اسپتال کوکرناگ منتقل کیا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی۔

ککنن میں ایک کھمبے کے ساتھ گاڑی ٹکرانے سے دو بھائی زخمی

ایک بچہ بھی زخمیوں میں شامل، شیر کشمیر میڈیکل انسٹیچوٹ صورہ منتقل

سرینگر / یو پی آئی / وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل کے ہین ککنن علاقے میں جمعہ کو ایک زائلو گاڑی بے قابو ہو کر بجلی کے کھمبے سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں لداخ کے پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں دو سگے بھائی اور ایک دس سالہ بچہ بھی شامل ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب رجسٹریشن نمبر JK10/5974 والی زائلو گاڑی اچانک ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر بجلی کے کھمبے سے جا ٹکرائی، جس سے گاڑی میں سوار تمام افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کی شناخت اصغر علی ولد محمد حسین علی ساکن کرگل، حسین عسکری ولد غلام حسین ساکن لیہ، جنید اقبال اور لیاقت علی، دونوں ولد غلام عباس ساکنان لیہ، اور 10 سالہ محمد دانش ولد عبدالباری ساکن لیہ کے طور پر کی گئی ہے۔ تمام زخمیوں کو ابتدائی طور پر سب ضلع اسپتال ککنن منتقل کیا گیا تاہم ڈاکٹروں نے ان میں سے متعدد کی حالت کو دیکھتے ہوئے بہتر علاج کے لیے انہیں شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (سکمز) صورہ منتقل کر دیا۔

پی او کے میں پاکستانی فوج کی مظاہرین پر فائرنگ

کم از کم 40 سے 70 افراد کی ہلاکت کی اطلاعات موصول

سرینگر / پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں پاکستانی فوج کے ہاتھوں کم از کم 40 سے 75 افراد کی ہلاکت کی اطلاع ہے۔ پاکستانی فورسز نے مظاہروں کو منتشر کرنے کے لیے براہ راست گولہ بارود اور مہلک طاقت کا استعمال کیا، جس کے نتیجے میں راولاکوٹ اور میرپور جیسے علاقوں میں زیادہ جانی نقصان ہوا۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر نے اسلام آباد کی جانب سے پرامن اسمبلیوں کو دبانے اور سول گروپوں کی مجرمانہ کارروائیوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ اطلاعات کے مطابق، حالیہ دنوں میں PoJK بھر میں مظاہروں میں شدت آئی ہے۔ خطے میں نقل و حرکت اور مواصلات پر پابندیاں بھی دیکھی گئی ہیں، کرفیو جیسے اقدامات اور انٹرنیٹ اور ٹیلی کمیونیکیشن سروسز میں رکاوٹوں کی اطلاعات کے ساتھ۔ جموں کشمیر جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی (JAAC) سے منسلک سوشل میڈیا اکاؤنٹس نے سیکورٹی فورسز پر مظاہرین کے خلاف مہلک طاقت کا استعمال کرنے کا الزام لگایا ہے۔ JAAC نے اقوام متحدہ، انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیموں اور جمہوری حکومتوں سے مداخلت کی اپیل کی ہے، جس میں پاکستانی سیکورٹی فورسز کی جانب سے پرامن مظاہرین کے خلاف براہ راست گولہ بارود اور ضرورت سے زیادہ طاقت کے استعمال کا الزام/11

چیف سیکریٹری نے eUNNAT پر 162 نئی آن لائن شہری خدمات کا اجرا کیا

واٹس ایپ اور سنگل سائن آن سے اہم خدمات جوڑنے اور ڈیجیٹل گورننس کو مزید مؤثر بنانے کی ہدایت

سری نگر، 31 جولائی///// چیف سیکریٹری اٹل ڈلو نے آج تمام متعلقہ انتظامی سیکریٹریوں کا اجلاس طلب کیا جس میں جموں و کشمیر کی نیشنل ای-گورننس سروس ڈیلیوری اسیسمنٹ (NeSDA) میں کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور محکمہ اطلاعاتی ٹیکنالوجی کی جانب سے مرکز کے زیر انتظام خطے میں ڈیجیٹل گورننس کے نظام کو وسعت دینے کے لیے کیے گئے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کے دوران چیف سیکریٹری نے محکمہ اطلاعاتی ٹیکنالوجی کی جانب سے تیار کردہ 162 ضلعی سطح کی آن لائن شہری خدمات کا اجرا کیا، جنہیں اب eUNNAT پورٹل کے ساتھ مربوط کر دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی پورٹل پر دستیاب حکومت سے شہری (G2C) آن لائن خدمات کی تعداد 1,548 سے بڑھ کر 1,710 ہو گئی ہے۔ نئی شامل کی گئی خدمات جموں و کشمیر کے 18 اضلاع کے لیے تیار کی گئی ہیں، جن میں میلوں اور نمائشوں، ثقافتی پروگراموں، سیاسی و مذہبی اجتماعات، جلوسوں، ڈرون آپریٹرز اور دیگر ضلعی سطح کی اجازتوں سے متعلق خدمات شامل ہیں۔ یہ تمام خدمات مکمل طور پر ڈیجیٹل، کاغذ سے پاک اور ورک فلو پر مبنی پلیٹ فارم کے ذریعے دستیاب ہوں گی، جس کے ذریعے شہری آن لائن درخواست دے سکیں گے، اپنی درخواستوں کی پیش رفت دیکھ سکیں گے اور۔۔۔/ 101

سدھارتھ کاک اور اپوزیشن لیڈر سنیل شرما کی

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات، اہم امور پر تبادلہ خیال

سری نگر، 31 جولائی////فلم ساز اور ٹیلی ویژن میزبان شری سدھارتھ کاک نے آج جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا سے ملاقات کی اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں تاریخی و ثقافتی ورثے کے مقامات کے تحفظ اور فروغ سے متعلق مختلف اہم امور پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات کے دوران سدھارتھ کاک نے اپنی کتاب "اے فائر اوور ماؤنٹ ایورسٹ" بھی لیفٹیننٹ گورنر کو پیش کی۔ دریں اثنا، جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف (ایل او پی) شری سنیل شرما نے بھی آج لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا سے ملاقات کی۔ ان کے ہمراہ بلاور حلقے سے قانون ساز اسمبلی کے رکن شری ستیش شرما بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران مختلف اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

اے ڈی سی سوپور نے بادل پھٹنے سے متاثرہ تکی خان محمد منڈجی کا دورہ کیا

بارہمولہ، 31 جولائی/////ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (اے ڈی سی) سوپور، ڈاکٹر ایس اے رانا نے آج تکی خان محمد منڈجی کا تفصیلی دورہ کیا تاکہ شدید بارشوں کے دوران حالیہ بادل پھٹنے کے واقعے سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا جا سکے۔ اے ڈی سی کے ہمراہ محکمہ مال، آبپاشی و فلڈ کنٹرول اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران ڈاکٹر رانا نے متاثرہ مقامات کا موقع پر معائنہ کیا اور بادل پھٹنے کے بعد نالے میں پانی کے تیز بہاؤ اور اس کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے مقامی لوگوں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل اور خدشات سنے اور یقین دلایا کہ انتظامیہ قدرتی آفات سے متاثرہ عوام کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور نقصانات کو کم کرنے کے لیے بروقت اقدامات کیے جائیں گے۔ اے ڈی سی نے محکمہ۔۔۔/ 102

ریاستی درجہ کے حصول اور آئینی حقوق کی بحالی کیلئے نیشنل کانفرنس برسرجدوجہد

عوام بھاجپا اور اس کی پراکسیوں کی اصلیت سے بخوبی واقف/ ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سرینگر// صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر کیلئے ریاستی درجہ کے حصول اور یہاں کے عوام کے آئینی اور جمہوری حقوق کی بحالی کی جدوجہد کیلئے نیشنل کانفرنس پرعزم ہے اور اللہ کے فضل وکرم اور عوامی اشتراک سے ہم ایک نہ ایک دن اپنی یہ منزل پا کر رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ماضی میں بہت سارے طوفانوں، چیلنجوں اور مشکلات کا سامنا کیا ہے اور اللہ کے فضل وکرم اور عوامی اشتراک سے ان میں سرخرو ہو کر ابھری ہے اور انشاء اللہ جموں و کشمیر کے عوام کو موجودہ چیلنجوں سے بھرے دور سے بھی یہی جماعت نجات دلا کر دم لے گی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ ان سیاسی جماعتوں سے یہاں کے عوام کیا توقع رکھ سکتے ہیں، جو بھاجپا کو ناراض کرنے سے گھبراتے ہیں اور ناگپور کے اشاروں پر اپنا ایک ایک قدم اٹھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان سیاسی جماعتوں کی اصلیت وقت وقت پر عوام کے سامنے آتی رہی ہے اور آج بھی آ رہی ہے۔ ان جماعتوں اور لیڈران کو صرف اور صرف کشمیریوں کی آواز اور مینڈیٹ کو تقسیم کرنے کیلئے معرض وجود میں لایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں بنائی گئی یہ سیاسی جماعتیں بھاجپا کی ناراضگی سے اس قدر خوف زدہ ہیں کہ وہ نیشنل کانفرنس کے جنتر منتر احتجاج میں شامل نہیں ہوئے اور اس کیلئے مختلف نوعیت کے بہانے بنائے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ۔۔۔/ 105

اتر پردیش کے آئمہ و علماء کے وفد نے سری نگر میں ڈاکٹر درخشاں سے

ملاقات کے دوران جموں و کشمیر کی درگاہوں میں انقلابی ترقی کو سراہا

سری نگر، 31 جولائی// اتر پردیش سے تعلق رکھنے والے آئمہ کرام اور علماء کے ایک وفد نے آج جموں و کشمیر کی متعدد معروف درگاہوں کے دورے کے بعد یہاں ان درگاہوں پر ہونے والی غیر معمولی ترقیاتی تبدیلیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ راجوری کے مولانا فاروق نقشبندی وفد کے ہمراہ شریک رہے۔ وفد نے کہا کہ جموں و کشمیر وقف بورڈ کی جانب سے مقدس مقامات پر انجام دیے گئے ترقیاتی کام پورے ملک کے لیے ایک مثالی نمونہ ہیں۔ بعد ازاں وفد نے سری نگر میں وقف بورڈ ہیڈ کوارٹر میں جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی سے ملاقات کی اور ان کی قیادت میں بورڈ کی جانب سے جموں و کشمیر بھر کی روحانی درگاہوں پر جدید بنیادی ڈھانچے اور بہترین سہولیات۔۔۔/ 104

حضرت بل اور بٹوارہ سے متعدد سیاسی کارکنان اپنی پارٹی میں شامل

محمد اشرف میر نے نئے ارکان کا استقبال کیا

سرینگر// سرینگر کے حضرت بل اور بٹوارہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے متعدد سیاسی و سماجی کارکنان آج اپنی پارٹی میں شامل ہو گئے۔ پارٹی کے صوبائی صدر محمد اشرف میر نے دیگر سینئر رہنماؤں کی موجودگی میں نئے شامل ہونے والے ارکان کا پرتپاک استقبال کرتے ہوئے انہیں پارٹی میں خوش آمدید کہا۔ پارٹی کی جانب سے جاری پریس ریلیز کے مطابق ای-آٹو ایسوسی ایشن بٹوارہ سے وابستہ متعدد ارکان نے بھی اپنی پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ ان میں ایسوسی ایشن کے صدر عارف احمد شیخ کے علاوہ معراج الدین شیخ، معراج الدین خان، تنویر احمد شیخ، عبدالرشید شیخ، شبیر احمد، ارشاد احمد خان اور دیگر اشخاص شامل ہیں۔ حضرت بل سے پارٹی میں شامل ہونے والوں میں امتیاز احمد میلو، باسط ملک، محمد صدیق میلو، علی محمد گورو، محمد سلطان میلو اور متعدد دیگر کارکن شامل ہیں۔ اس موقع پر پارٹی کے کئی سینئر رہنما بھی موجود تھے، جن میں یوتھ صدر اور پارٹی کے ترجمان یاور دلاور میر، صوبائی سیکریٹری اور سابق ڈی ڈی سی چیئرمین سرینگر ملک۔۔۔/ 103

پلوامہ میں غیر محفوظ 'نیو فاسٹ ٹی' کے ایک بیچ کی فروخت پر فوری پابندی

پلوامہ، 31 جولائی/////محکمہ فوڈ سیفٹی پلوامہ نے "نیو فاسٹ ٹی" برانڈ کی ڈسٹ ٹی (پریمیم انسٹنٹ مکس ٹی) کے بیچ نمبر 10 کی فروخت پر فوری طور پر پابندی عائد کر دی ہے، کیونکہ غازی آباد کی نیشنل فوڈ لیبارٹری نے اس بیچ کو انسانی استعمال کے لیے غیر محفوظ قرار دیا ہے۔ محکمہ کے نامزد افسر (فوڈ سیفٹی) کے مطابق، اس چائے کا نمونہ فوڈ سیفٹی آفیسر ترال نے مقامی بازار سے حاصل کر کے جانچ کے لیے لیبارٹری بھیجا تھا۔ لیبارٹری رپورٹ میں انکشاف ہوا کہ اس میں پانی میں حل ہونے والے مصنوعی رنگ ٹارٹرازین (Tartrazine) اور سن سیٹ ییلو (Sunset Yellow) شامل ہیں، جو فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کی متعلقہ دفعات کے منافی ہیں۔ محکمہ نے کہا کہ اس چائے کا استعمال عوامی صحت کے لیے نقصان دہ ثابت۔۔۔/ 106

نائب وزیر اعلیٰ نے کٹھوعہ میں صنعتی ترقی اور بحالی کے کاموں کا جائزہ لیا

مقامی روزگار اور صنعتی بنیادی ڈھانچے کی بہتری پر زور

کٹھوعہ/ 31 جولائی// نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج ضلع کٹھوعہ کے ہٹلی انڈسٹریل اسٹیٹ کا دورہ کیا اور انہوں نے وہاں جاری بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور سیلاب سے بچاؤ کے کاموں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے دورے کے دوران آئی آر سی اور این کی طرف سے تقریباً 60 کروڑ روپے کی لاگت سے جاری ترقیاتی منصوبوں جن میں صنعتی بنیادی ڈھانچہ، شہری سہولیات اور سیلاب سے بچاؤ کے اقدامات شامل ہیں، میں تاخیر کا سخت نوٹس لیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ 2025 کی مقررہ تکمیلی مدت پر عمل نہ کرنے پر عمل درآمد کرنے والی ایجنسی کو نوٹس جاری کیے جائیں۔ انہوں نے اب تک کیے گئے کاموں کی تھرڈ پارٹی جانچ کرنے کی بھی ہدایت دی اور تمام زیر التوا کاموں کی تکمیل کے لئے اکتوبر 2026 کی آخری تاریخ مقرر کی۔ انہوں نے ہٹلی انڈسٹریل اسٹیٹ میں میسرز کناوھاری بیوریجز اور میسرز چری پال پولی فلمز لمیٹڈ کا بھی دورہ کیا اور انہوں نے وہاں صنعتی یونٹوں کے۔۔۔/ 107

جاوید رانا نے زڈی بل حلقے میں جل شکتی کے کاموں کا جائزہ لیا

مسائل کے بروقت حل اور کاموں کی معیاری تکمیل کی ہدایت

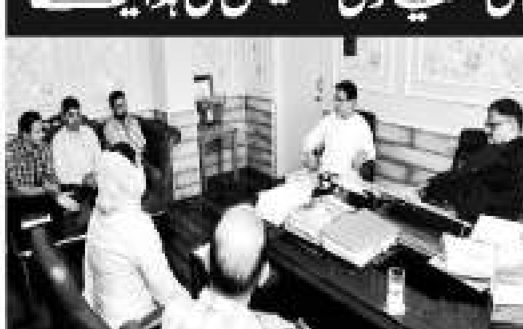

سری نگر/ 31 جولائی // وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں حلقہ زڈی بل میں جل شکتی شعبے کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ ان کی بروقت تکمیل اور مؤثر عمل آوری کو یقینی بنائیں۔ یہ میٹنگ سول سیکریٹریٹ سری نگر میں منعقد ہوئی جس میں زڈی بل کے ممبر اسمبلی تنویر صادق، چیف انجینئر جل شکتی کشمیر اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوف نے حلقے میں جاری پینے کے پانی کی فراہمی اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور ممبر قانون ساز اسمبلی کے ذریعہ پیش کردہ مسائل اور مطالبات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ممبر اسمبلی کی طرف سے اٹھائے گئے تمام مسائل کو اولین ترجیح دی دیں اور ان کے حل کو مقررہ وقت میں یقینی بنائیں۔ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ جو منصوبے تکمیل کے قریب ہیں انہیں تیزی سے مکمل کیا جائے تاکہ انہیں بلا تاخیر فعال بنایا جا سکے اور عوام جلد از جلد ان سے مستفید ہو سکیں۔ انہوں نے افسران کو مزید ہدایت دی کہ جاری کاموں کی پیش رفت میں حائل تمام رکاوٹوں کو دور کیا جائے تاکہ کسی بھی ترقیاتی منصوبے کو غیر ضروری تاخیر کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ جاوید رانا نے ترقیاتی منصوبوں کے مؤثر عمل آوری۔۔۔/ 108

اشوک کول کا کشمیر میں ترنگا یاترا اور ہر گھر ترنگا مہم کی تیاریوں کا جائزہ

بی جے پی رہنماؤں کا جموں و کشمیر بھر میں مہم کی مؤثر اور کامیاب عمل آوری پر زور دیا

سری نگر، 31 جولائی// جموں و کشمیر بی جے پی کے جنرل سیکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے سری نگر کے چرچ لین میں واقع ایس-1 دفتر میں ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں آئندہ ترنگا یاترا اور ہر گھر ترنگا پروگراموں کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کا مقصد جموں و کشمیر بھر میں ان قومی مہمات کی مؤثر اور کامیاب عمل آوری کو یقینی بنانا تھا۔ اجلاس میں بی جے پی جموں و کشمیر کے جنرل سیکریٹری محمد انور خان، پارٹی کے ترجمان الطاف ٹھاکر، سری نگر ضلع صدر ایڈوکیٹ شیخ سلمان سمیت دیگر سینئر عہدیداران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران پروگراموں کے شیڈول، تنظیمی رابطہ، بوتھ سطح پر کارکنوں کی شمولیت، عوامی رابطہ مہم اور قومی مہم کو بھرپور انداز میں منانے کے انتظامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ رہنماؤں نے تیاریوں۔۔۔/ 111

جموں و کشمیر حکومت نے تمام شہری علاقوں میں

یکساں عمارت کی اجازت کی فیس کو مطلع کیا

سری نگر، 31 جولائی: جموں و کشمیر میں عمارتوں کی تعمیر کی اجازت کے عمل کو مزید آسان اور منظم بنانے کے مقصد سے محکمہ ہاؤسنگ و اربن ڈیولپمنٹ (HUDD) نے جموں و کشمیر یونیفائیڈ بلڈنگ بائی لاز 2021 کے تحت عمارتوں کی تعمیر کی اجازت کے لیے یکساں فیس شیڈول نافذ کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں حکومت نے گورنمنٹ آرڈر نمبر JK(HUD-157 آف 2026 جاری کیا ہے۔ نیا فیس شیڈول فوری طور پر نافذ العمل ہو گیا ہے اور پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے کے تمام اربن لوکل باڈیز اور ڈیولپمنٹ اتھارٹیز پر لاگو ہوگا۔ نوٹیفکیشن کے تحت عمارتوں کی تعمیر کی اجازت کے لیے ایک واحد اور معیاری فیس ڈھانچہ متعارف کرایا گیا ہے، جس کے بعد مختلف میونسپل کارپوریشنوں، میونسپل کونسلوں، میونسپل کمیٹیوں اور ڈیولپمنٹ اتھارٹیز کی جانب سے وصول کی جانے والی مختلف شرحوں کی جگہ یکساں فیس نافذ ہوگی۔ اس اصلاح کا مقصد فیس کے نظام میں یکسانیت، شفافیت اور پیش گوئی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ کاروبار کرنے میں آسانی پیدا کرنا اور شہریوں کے لیے زیادہ سہل اور مؤثر ریگولیٹری نظام قائم کرنا ہے۔ فی مربع میٹر فیس رہائشی عمارتیں، بشمول ہاؤسنگ کالونیاں: 80 روپے فی مربع میٹر مخلوط استعمال کی عمارتیں: 150 روپے فی مربع میٹر تجارتی، عوامی/نیم عوامی، صنعتی اور دیگر۔۔۔/ 110

جنگلاتی حقوق کے تحفظ کیلئے باضابطہ فریم ورک نافذ

عمر عبداللہ حکومت کی طرف سے قبائلی برادری کو بڑی راحت/ شوکت میر

سرینگر// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صوبائی صدر کشمیر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے کہا ہے کہ جموں و کشمیر میں گوجر، بکروال اور دیگر قبائلی برادریوں کو برسوں سے بے دخلی اور بغیر کسی نوٹس کے انہدامی کارروائیوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا، تاہم وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت نے اس سنگین مسئلے کا مؤثر اور منصفانہ حل نکالتے ہوئے جنگلاتی حقوق سے متعلق ایک باضابطہ انتظامی فریم ورک نافذ کیا ہے، جو قبائلی طبقے کے حقوق کے تحفظ کی جانب ایک تاریخی اقدام ہے۔ آج ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے کہا کہ گوجر، بکروال اور دیگر قبائلی برادریاں صدیوں سے جنگلاتی علاقوں میں رہائش اور نقل و حرکت کرتی آئی ہیں، لیکن ماضی میں اکثر ایسا ہوتا تھا کہ محکمہ جنگلات کے اہلکار پولیس کے ہمراہ پہنچ کر بغیر کسی مناسب قانونی کارروائی یا نوٹس کے انہدامی مہم چلاتے تھے، جس سے ان برادریوں میں مسلسل خوف و بے یقینی کی فضا قائم رہتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ پارلیمنٹ نے سال 2006 میں جنگلاتی حقوق ایکٹ (Forest Rights Act) منظور کیا تھا لیکن یہ قانون۔۔۔/ 109

ڈی ڈی سی کپواڑہ نے ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا

معیاری کام اور دیہی علاقوں میں پائیدار صفائی نظام کو مضبوط بنانے پر زور

کپواڑہ، 31 جولائی/////ضلع ترقیاتی کمشنر (ڈی ڈی سی) کپواڑہ، شری کانت سوسے نے آج متعلقہ افسران کے ایک جامع جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں ضلع کیپیکس بجٹ 2026-27 کے تحت جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت اور ضلع بھر میں صفائی ستھرائی سے متعلق اقدامات کے نفاذ کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران ڈی ڈی سی نے جاری کاموں کا بلاک وار تفصیلی جائزہ لیا اور تمام عملدرآمد کرنے والی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ کاموں کی رفتار میں تیزی لائیں تاکہ تمام منصوبے مقررہ مدت کے اندر مکمل کیے جا سکیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام ترقیاتی کام مقررہ معیار کے مطابق انجام دیے جائیں اور شفافیت، جواب دہی اور مؤثر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے باقاعدہ فیلڈ نگرانی کی جائے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ رواں مالی سال کے دوران محکمہ دیہی ترقی کے تحت مجموعی طور پر 2,287 ترقیاتی کاموں کو منظوری دی گئی ہے۔ یہ منصوبے مختلف شعبوں پر مشتمل ہیں جن میں پی آر آئی گرانٹس، بی ڈی سی گرانٹس، ڈی ڈی سی گرانٹس، ابتدائی و ثانوی تعلیم، صحت، اے پی ڈی ایس، اے پی ڈی ایس، ایس ایس وائی، یونی ٹیکس (قبائلی)، یونی ٹیکس (ریونیو)، حلقہ ترقیاتی فنڈ (سی ڈی ایف) اور ایم پی ایل اے ڈی ایس شامل ہیں۔ ضلع صفائی منصوبے کے نفاذ کا جائزہ لیتے ہوئے ڈی ڈی سی نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام گرام پنچایتوں میں پائیدار ٹھوس۔۔۔/ 112

حکومت نے پُرمنڈل اور امام بارگاہ زڈی بل میں

ورثہ تحفظ کے منصوبوں کیلئے 13.75 کروڑ روپے کی منظوری دی

سری نگر/ 31 جولائی // حکومت جموں و کشمیر نے پُرمنڈل سانبہ کے تاریخی ورثہ مقام کی بحالی و احیا اور سری نگر کے تاریخی امام بارگاہ زڈی بل کے تحفظ و ترقی کے لئے 13.75 کروڑ روپے مالیت کے دو بڑے ورثہ تحفظ منصوبوں کی منظوری دی ہے۔ ان منصوبوں میں ضلع سانبہ کے تاریخی پُرمنڈل ورثہ مقام کی بحالی اور سری نگر کے تاریخی امام باڑہ زڈی بل کے تحفظ اور اپ گریڈیشن کا کام شامل ہے۔ یہ دونوں اقدامات جموں و کشمیر کے بھرپور مذہبی، ثقافتی اور تعمیراتی ورثے کے تحفظ کے ساتھ ساتھ لوگوں، عقیدت مندوں اور سیاحوں کے لئے سہولیات کو بہتر بنانے کے حکومتی عزم کی توثیق کرتے ہیں۔ حکومت نے پُرمنڈل کے تاریخی ورثہ مقام کی بحالی اور احیا کے لئے 7.16 کروڑ روپے کے منصوبے کی منظوری دی ہے۔ اس اقدام کا مقصد اس مقام کی تاریخی اور ثقافتی شناخت کو برقرار رکھتے ہوئے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا ہے تاکہ لوگوں اور سیاحوں کو بہتر سہولیات میسر ہو سکیں۔ اسی طرح حکومت نے سری نگر کے تاریخی امام بارگاہ زڈی بل کے تحفظ اور ترقی کے لئے 6.59 کروڑ روپے کے منصوبے کی بھی منظوری دی ہے۔ اس منصوبے کے تحت صدیوں پرانے امام باڑے کی تاریخی اور تعمیراتی حیثیت کو محفوظ رکھتے ہوئے بنیادی سہولیات کو جدید بنایا جائے گا تاکہ سال بھر یہاں آنے والے عقیدت مندوں اور سیاحوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ یہ منصوبے حکومت کی ان مسلسل کوششوں کا حصہ ہیں جن کے تحت جموں و کشمیر میں مذہبی، تاریخی اور ثقافتی اہمیت کے حامل مقامات کو محفوظ اور بحال کرنے کے لئے ورثہ تحفظ اور۔۔۔/ 113

گاندربل میں ریٹائر ہونے والے پولیس اہلکار کے اعزاز میں الوداعی تقریب

گاندربل، 31 جولائی/////گاندربل پولیس نے ڈسٹرکٹ پولیس لائنز (ڈی پی ایل) گاندربل میں ایک پروقار الوداعی تقریب کا انعقاد کیا، جس میں ملازمت سے سبکدوش ہونے والے ایک پولیس فالوور کو جموں و کشمیر پولیس کے لیے ان کی طویل، مخلصانہ اور نمایاں خدمات کے اعتراف میں خراج تحسین پیش کیا گیا۔ تقریب میں ڈی وائی ایس پی ڈی اے آر جناب الطاف خان (جے کے پی ایس) سمیت ضلع کے متعدد پولیس افسران اور اہلکاروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈی وائی ایس پی ڈی اے آر الطاف خان نے ریٹائر ہونے والے اہلکار کی غیر متزلزل وابستگی، نظم و ضبط، دیانت داری اور پوری ملازمت کے دوران انجام دی گئی مثالی خدمات کو سراہتے ہوئے محکمہ پولیس کے لیے ان کی گراں قدر خدمات پر دلی شکریہ ادا کیا۔۔۔/ 114

سرینگر ٹائمز

کیم اگست 2026 بروز سنیچروار

کتوں کی تعداد اور ان کے حملوں میں اضافہ
اینمل برتھ کنٹرول پروگرام رُک جانے کا نتیجہ

وادی میں آوارہ کتوں کی تعداد اور ان کی طرف سے راہگیروں پر حملے کے واقعات میں زبردست اضافہ ہو رہا ہے۔ اب تو سول لائنز میں بھی کتوں کو نہ صرف دن بھر گھومتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے بلکہ تیز دھوپ یا بارش کے دوران مناسب مقامات پر ان کو آرام کے ساتھ ساتھ سوتے ہوئے بھی پایا جا سکتا ہے۔ اگر غلطی سے کسی راہ گیر کا پاؤں نیند میں سوئے ہوئے کسی بھی کتے سے چھو جائے تو اس کی زندگی خطرے میں پڑ سکتی ہے اور بچانے کی کوشش کرنے والے بھی خوفزدہ ہو جائیں گے۔ صورتحال دن بدن بدتر ہوتی ہے۔ آج سکولی بچوں کو صبح بس تک جانے اور واپس آتے وقت گھروں میں داخل ہونے سے کافی ڈر لگتا ہے۔ جب تک کوئی بڑا شخص ان بچوں کا ہاتھ تھام کر اور اپنے ہاتھ میں کوئی چھڑی نہ رکھے معاملہ سنگین رُخ اختیار کر سکتا ہے۔ شہر کے بیشتر حصوں میں کتوں کی موجودہ سرگرمیوں اور آوارہ گردی کے ساتھ ساتھ گندگی کے سامنے جاؤ سے جہاں سمارٹ سٹی کے ماتھے پر بدنما داغ لگ گیا ہے وہاں لوگوں کے جسم زخمی ہونے کے امکانات بھی بڑھ گئے ہیں۔

سرینگر میونسپل کارپوریشن کی نوٹس میں جب اس معاملہ کی جانب توجہ مبذول کرانے کی کوشش کی جاتی ہے تو غیر اطمینان بخش جوابات سننے پڑتے ہیں۔ اس صورتحال میں آوارہ کتوں میں خونخوار جانور بے لگام ہو گئے ہیں۔ راہ گیر اور افراد خانہ زخمی ہوتے جاتے ہیں اور تشویش کی لہر میں کوئی کمی نہیں آتی۔ اب سوال یہ ہے کہ وادی کشمیر میں کتوں کی آبادی کم کرنے کے کارپوریشن کے دعوے پورے کیوں نہیں ہو رہے ہیں جبکہ بار بار اعلان کیا جاتا ہے کہ کتوں کی نسبندی کر کے ان کی تعداد کو اس حد تک کم کیا جائے گا کہ لوگوں کو خطرات لاحق ہونے کی نوبت نہیں آئے گی۔ میونسپل کارپوریشن نے انکشاف کیا تھا کہ اس نے کتوں کی آبادی کو آگے بڑھنے سے روکنے کیلئے افرادی قوت کا انتظام بھی کیا ہے اور سائنٹفک طریقہ اختیار کرنے کا اہتمام بھی کیا ہے لیکن زمینی صورتحال کا جب جائزہ لیتے ہیں تو معاملہ بالکل اُلٹ نظر آتا ہے۔ کتے بلا روک ٹوک گھومتے پھرتے ہیں جس کو چاہیں کاٹ ہی لیتے ہیں۔ اب اگر کسی مقام پر اکا دکا کتے ہی نظر آتے تو ان کو آسانی سے دور بھگایا جا سکتا تھا لیکن جب وہ جھنڈ کے جھنڈ نظر آتے ہیں اور اجتماعی طور انسانوں پر حملہ آور ہو جاتے ہیں تو بچانے کی کوشش کرنے والے آگے بڑھنے سے پہلے ہزاروں بار سوچ لیتے ہیں کہ کہیں وہ بھی شکار تو نہ ہو جائیں۔

ایک اطلاع کے مطابق آوارہ کتوں کی نس بندی کا پروگرام روک دیا گیا ہے کیونکہ اس معاملہ میں حکام کو "آوٹ سورسنگ" سے پیدا شدہ کچھ مسائل کا سامنا ہے۔ کارپوریشن کے ایک آفیسر نے اعتراف کیا ہے کہ جب تک ABC یعنی اینمل برتھ کنٹرول پروگرام کو عملی جامہ نہیں پہنایا جاتا تب تک کتوں کی تعداد میں اضافہ ہونے کے رجحان کو نہیں روکا جا سکتا ہے۔

"آوٹ سورسنگ" کے معاملہ میں مبینہ رکاوٹوں کے سبب پروگرام کو روک دیا گیا تو یہ ایک سنگین فعل ہے۔ ایک ایسے پروگرام جس کا براہ راست تعلق عام لوگوں کی زندگی کے بچاؤ کے ساتھ جڑا ہوا ہے اسے کچھ دفتری کارروائیوں میں اڑچن کے سبب معطل کیا جائے۔ حیران کن ہی نہیں بلکہ انتہائی تشویشناک ہے۔

چارجر سے منسلک موبائل فون کا استعمال: سہولت یا احتیاط؟

فہیم احمد بٹ

موبائل فون آج کی زندگی کا ایسا لازمی حصہ بن چکا ہے جس کے بغیر روزمرہ کے بیشتر کام نامکمل محسوس ہوتے ہیں۔ رابطے، تعلیم، کاروبار، تفریح، بینکنگ اور معلومات کے حصول سے لے کر بے شمار ضروریات موبائل کے ذریعے پوری کی جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر لوگ موبائل کی بیٹری کم ہوتے ہی اسے چارجر سے لگا کر استعمال کرتے رہتے ہیں۔

اس بارے میں مختلف قسم کی باتیں سننے کو ملتی ہیں۔ کچھ لوگ اسے مکمل طور پر خطرناک قرار دیتے ہیں، جبکہ بعض اسے بالکل محفوظ سمجھتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اس معاملے میں احتیاط اور درست معلومات دونوں ضروری ہیں۔

جدید اسمارٹ فون اس انداز سے تیار کیے جاتے ہیں کہ انہیں چارجنگ کے دوران بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ان میں ایسے حفاظتی نظام موجود ہوتے ہیں جو بجلی کے بہاؤ کو کنٹرول کرتے ہیں اور بیٹری کو غیر ضروری نقصان سے بچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ تاہم اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ چارجنگ کے دوران ہر قسم کا استعمال محفوظ ہے۔ اگر موبائل کو مسلسل بھاری کاموں کے لیے استعمال کیا جائے، جیسے گرافکس والے کھیل کھیلنا، طویل ویڈیو ریکارڈنگ کرنا یا گھنٹوں ویڈیو کال کرنا تو فون اور بیٹری دونوں کا درجہ حرارت بڑھ سکتا ہے، جو وقت کے ساتھ بیٹری کی کارکردگی کو متاثر کر سکتا ہے۔

ماہرین کے مطابق بیٹری کی صحت کے لیے سب سے بڑا خطرہ زیادہ حرارت ہے۔ جب موبائل ایک طرف چارج ہو رہا ہو اور دوسری طرف اس پر بھاری ایپلی کیشنز چل رہی ہوں تو بیٹری پر اضافی دباؤ پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اگرچہ فون کا استعمال ممکن ہے لیکن غیر ضروری طور پر اسے زیادہ دیر تک مصروف رکھنا مناسب نہیں۔

ایک اور اہم بات چارجر کے انتخاب سے متعلق ہے۔ ہمیشہ اصل یا معیاری چارجر اور کیبل استعمال کرنی چاہیے۔ سستے، غیر معیاری یا نقلی چارجر نہ صرف بیٹری کو نقصان پہنچا سکتے ہیں بلکہ بعض اوقات شارٹ سرکٹ، آگ لگنے یا برقی جھٹکے جیسے خطرات بھی پیدا کر سکتے ہیں۔ اگر چارجر کی تار کٹی ہوئی ہو، پلگ ڈھیلا ہو یا چارجنگ کے دوران غیر معمولی حرارت محسوس ہو تو ایسے چارجر کا استعمال فوراً بند کر دینا چاہیے۔

بعض افراد رات بھر موبائل کو چارج پر لگا چھوڑتے ہیں۔ جدید فون عموماً بیٹری مکمل چارج ہونے پر چارجنگ کی رفتار کم یا بند کر دیتے ہیں، لیکن پھر بھی بیٹری کو مسلسل سو فیصد پر رکھنا اس کی طویل مدتی صحت کے لیے زیادہ مفید نہیں سمجھا جاتا۔ بہتر یہی ہے کہ بیٹری کو ضرورت کے مطابق چارج کیا جائے اور اگر فون میں بیٹری پروٹیکشن یا چارجنگ لمٹ جیسی سہولت موجود ہو تو اسے فعال کر لیا جائے۔

یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ کچھ لوگ موبائل کو تکیے کے نیچے یا کمبل میں رکھ کر چارج کرتے ہیں۔ یہ عادت مناسب نہیں کیونکہ اس سے فون کی حرارت باہر نہیں نکل پاتی، جس سے زیادہ گرم ہونے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ موبائل کو ہمیشہ ایسی جگہ رکھ کر چارج کرنا چاہیے جہاں ہوا کی آمد و رفت مناسب ہو۔

اگر چارجنگ کے دوران فون غیر معمولی حد تک گرم ہونے لگے، اس میں سے بو آنے لگے، بیٹری پھولنے کے آثار نظر آئیں یا اسکرین میں غیر معمولی تبدیلی محسوس ہو تو اسے فوراً استعمال کرنا بند کر دینا چاہیے اور کسی مستند سروس سینٹر سے معائنہ کرانا چاہیے۔ ایسی علامات کو نظر انداز کرنا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔

بچوں اور نوجوانوں کو بھی اس حوالے سے آگاہ کرنا ضروری ہے۔ وہ اکثر گیمز کھیلتے ہوئے یا ویڈیوز دیکھتے ہوئے گھنٹوں فون چارج پر لگائے رکھتے ہیں، جس سے نہ صرف بیٹری متاثر ہو سکتی ہے بلکہ فون کی مجموعی کارکردگی بھی کم ہو سکتی ہے۔ ٹیکنالوجی کا درست استعمال اسی وقت ممکن ہے جب اس کے ساتھ احتیاط بھی اختیار کی جائے۔

چارجنگ کے دوران موبائل فون کا استعمال بذاتِ خود کوئی ممنوع یا انتہائی خطرناک عمل نہیں، بشرطیکہ معیاری چارجر استعمال کیا جائے، فون کو غیر ضروری حد تک گرم نہ ہونے دیا جائے اور حفاظتی اصولوں کی پابندی کی جائے۔ معمولی استعمال، جیسے کال کرنا، پیغام بھیجنا یا انٹرنیٹ پر معلومات حاصل کرنا عموماً محفوظ سمجھا جاتا ہے، جبکہ بھاری استعمال سے حتی الامکان گریز کرنا چاہیے۔ چند آسان احتیاطیں اپنا کر نہ صرف موبائل کی عمر میں اضافہ کیا جا سکتا ہے بلکہ اپنی حفاظت کو بھی یقینی بنایا جا سکتا ہے۔

پکنک اور ٹریکنگ کے دوران کچرا پھیلانے کے نقصانات

عادل شکیل

پکنک یا ٹریکنگ کے دوران قدرتی مقامات پر وقت گزارنا انسان کی جسمانی، ذہنی اور جذباتی صحت کے لیے نہایت مفید سرگرمی ہے۔ سرسبز جنگلات، بلند و بالا پہاڑ، شفاف جھیلیں، بہتے ہوئے دریا اور کھلے میدان انسان کو فطرت کے قریب لے آتے ہیں اور روزمرہ زندگی کی مصروفیات اور ذہنی دباؤ سے نجات کا بہترین ذریعہ بنتے ہیں۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ بہت سے لوگ ان خوبصورت مقامات کی سیر کے بعد وہاں کچرا پھیلا کر واپس آ جاتے ہیں۔ پلاسٹک کی بوتلیں، چپس کے خالی پیکٹ، ٹشو پیپر، کھانے کے بچے ہوئے اجزا، کولڈ ڈرنکس کے کین، شاپنگ بیگز اور دیگر فضلہ قدرتی حسن کو بری طرح متاثر کرتے ہیں۔ اس غیر ذمہ دارانہ رویے کو لٹرنگ یا بے جا کچرا پھیلانا کہا جاتا ہے، جو نہ صرف ماحول کو آلودہ کرتا ہے بلکہ آنے والے سیاحوں، مقامی آبادی اور جنگلی حیات کے لیے بھی متعدد مسائل پیدا کرتا ہے۔

قدرتی ماحول ایک ایسی مشترکہ امانت ہے جس سے ہر انسان لطف اندوز ہوتا ہے، اس لیے اس کی حفاظت بھی ہر فرد کی ذمہ داری ہے۔ جب لوگ پکنک یا ٹریکنگ کے لیے کسی خوبصورت مقام پر جاتے ہیں تو وہ اکثر اپنی سہولت کے لیے مختلف اشیا ساتھ لے کر جاتے ہیں، مگر ان اشیا کا استعمال ختم ہونے کے بعد انہیں مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے کے بجائے وہیں چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ چھوٹی سی لاپرواہی وقت کے ساتھ ایک بڑے ماحولیاتی مسئلے کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ اگر روزانہ سینکڑوں افراد کسی مقام پر جائیں اور ہر شخص صرف ایک پلاسٹک کی بوتل یا ایک خالی پیکٹ بھی وہیں پھینک دے تو چند ہی دنوں میں وہ مقام کچرے کے ڈھیر میں تبدیل ہو سکتا ہے۔

پلاسٹک کا کچرا خاص طور پر سب سے زیادہ نقصان دہ ہوتا ہے کیونکہ یہ کئی سو سال تک مکمل طور پر ختم نہیں ہوتا۔ بارش، دھوپ اور ہوا کے اثر سے یہ چھوٹے چھوٹے ذرات میں تبدیل ہو جاتا ہے جنہیں مائیکرو پلاسٹک کہا جاتا ہے۔ یہ ذرات زمین، پانی اور خوراک کے ذریعے جانوروں اور انسانوں کے جسم میں داخل ہو سکتے ہیں، جس کے نتیجے میں صحت کے مختلف مسائل پیدا ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ جب لوگ پکنک کے دوران استعمال ہونے والی پلاسٹک کی پلیٹیں، گلاس، چمچ یا تھیلیاں قدرتی مقامات پر چھوڑ دیتے ہیں تو وہ صرف اس جگہ کی خوبصورتی کو خراب نہیں کرتے بلکہ ماحول کو طویل عرصے تک نقصان پہنچاتے ہیں۔

ٹریکنگ کے راستے عموماً جنگلات، پہاڑی علاقوں اور قدرتی ذخائر سے گزرتے ہیں جہاں مختلف اقسام کے جانور، پرندے اور پودے موجود ہوتے ہیں۔ یہاں پھیلایا گیا کچرا جنگلی حیات کے لیے ایک خاموش خطرہ بن جاتا ہے۔ کئی جانور کھانے کی تلاش میں پلاسٹک یا دیگر مصنوعی اشیا کو خوراک سمجھ کر نگل لیتے ہیں، جس سے ان کی صحت متاثر ہوتی ہے اور بعض اوقات ان کی موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔ پرندے پلاسٹک کے دھاگوں یا تھیلیوں میں پھنس سکتے ہیں جبکہ چھوٹے جانور خالی بوتلوں یا ڈبوں میں پھنس کر زخمی ہو سکتے ہیں۔ اس طرح انسان کی ایک معمولی سی بے احتیاطی بے شمار جانداروں کی زندگی کے لیے خطرہ بن جاتی ہے۔

کچرا صرف ماحول کو آلودہ نہیں کرتا بلکہ پانی کے قدرتی ذرائع کو بھی متاثر کرتا ہے۔ جب دریا، ندی، جھیل یا چشموں کے کنارے فضلہ پھینکا جاتا ہے تو بارش یا بہتے پانی کے ذریعے یہ کچرا پانی میں شامل ہو جاتا ہے۔ اس سے پانی کا معیار خراب ہوتا ہے، آبی حیات متاثر ہوتی ہے اور مقامی آبادی کے لیے صاف پانی کی فراہمی بھی مشکل ہو سکتی ہے۔ بعض اوقات کھانے پینے کا فضلہ پانی میں گل سڑ کر بدبو پیدا کرتا ہے اور جراثیم کی افزائش کا سبب بنتا ہے، جس سے مختلف بیماریاں پھیلنے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

قدرتی مقامات کی خوبصورتی ان کی سب سے بڑی پہچان ہوتی ہے۔ لوگ شہروں کی آلودگی اور شور سے دور سکون حاصل کرنے کے لیے ان جگہوں کا رخ کرتے ہیں۔ اگر یہی مقامات ہر طرف بکھرے ہوئے کچرے سے بھر جائیں تو ان کی کشش ختم ہو جاتی ہے۔ سیاحوں کی تعداد کم ہونے سے مقامی لوگوں کی آمدنی پر بھی منفی اثر پڑتا ہے کیونکہ بہت سے علاقوں میں سیاحت روزگار کا اہم ذریعہ ہوتی ہے۔ اس طرح چند افراد کی غیر ذمہ داری پورے علاقے کی معیشت اور شہرت کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔

بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ اگر انہوں نے صرف ایک چھوٹا سا کاغذ یا ایک خالی بوتل پھینکی ہے تو اس سے کوئی خاص فرق نہیں پڑے گا، لیکن یہی سوچ اصل مسئلے کی جڑ ہے۔ جب ہر شخص اپنی ذمہ داری سے غفلت برتتا ہے تو مجموعی طور پر ماحول شدید آلودگی کا شکار ہو جاتا ہے۔ ایک ذمہ دار شہری ہمیشہ یہ سوچتا ہے کہ اگر وہ کسی جگہ کو صاف چھوڑ کر جائے گا تو دوسروں کے لیے بھی ایک مثبت مثال قائم ہوگی۔ اچھے رویے اکثر دوسروں کو بھی متاثر کرتے ہیں اور یوں معاشرے میں صفائی اور ماحول دوستی کا شعور فروغ پاتا ہے۔

پکنک یا ٹریکنگ پر جانے سے پہلے مناسب منصوبہ بندی کرنا بھی بے حد ضروری ہے۔ اگر لوگ اپنے ساتھ ایک اضافی تھیلا رکھیں تاکہ استعمال شدہ اشیا کو اس میں جمع کر سکیں تو واپسی پر انہیں مناسب جگہ پر تلف کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ جہاں کوڑے دان موجود ہوں وہاں کچرا انہی میں ڈالنا چاہیے، اور اگر کوڑے دان دستیاب نہ ہوں تو کچرا اپنے ساتھ واپس لے آنا چاہیے۔ اس معمولی سی احتیاط سے قدرتی ماحول کو صاف رکھا جا سکتا ہے اور دوسرے آنے والے افراد بھی اس خوبصورتی سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

آج دنیا بھر میں ماحول کے تحفظ کے لیے مختلف مہمات چلائی جا رہی ہیں جن کا مقصد عوام میں شعور بیدار کرنا ہے۔ بہت سے ممالک میں قومی پارکوں اور سیاحتی مقامات پر سخت قوانین نافذ کیے گئے ہیں جہاں کچرا پھیلانے والوں پر جرمانے عائد کیے جاتے ہیں۔ ایسے قوانین کا مقصد صرف سزا دینا نہیں بلکہ لوگوں کو اپنی ذمہ داری کا احساس دلانا ہے۔ تاہم صرف قوانین کافی نہیں ہوتے بلکہ معاشرتی شعور، اخلاقی تربیت اور ذاتی احساس ذمہ داری بھی اتنے ہی اہم ہیں۔ اگر ہر فرد اپنے عمل کی ذمہ داری قبول کرے تو ماحول کو محفوظ بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر مثبت تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔

اسکول، کالج اور جامعات بھی ماحول دوستی کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ طلبہ کو صفائی، ری سائیکلنگ اور قدرتی وسائل کے تحفظ کی تعلیم دی جائے تو وہ مستقبل میں ذمہ دار شہری بن سکتے ہیں۔ تعلیمی اداروں کی جانب سے صفائی مہمات، شجرکاری پروگرام اور ماحولیات سے متعلق سرگرمیوں کا انعقاد نوجوان نسل میں عملی شعور پیدا کرتا ہے۔ جب بچے اور نوجوان فطرت کی قدر کرنا سیکھتے ہیں تو وہ نہ صرف خود صفائی کا خیال رکھتے ہیں بلکہ اپنے خاندان اور دوستوں کو بھی اس کی اہمیت سے آگاہ کرتے ہیں۔

سوشل میڈیا بھی اس سلسلے میں ایک مؤثر ذریعہ بن سکتا ہے۔ اگر لوگ قدرتی مقامات پر صفائی برقرار رکھنے کی تصاویر، ویڈیوز اور مثبت پیغامات شیئر کریں تو دوسروں میں بھی ذمہ داری کا احساس پیدا ہو سکتا ہے۔ اسی طرح اگر سیاحتی مقامات پر معلوماتی بورڈ نصب کیے جائیں جن پر صفائی کی اہمیت اور کچرا نہ پھیلانے کی ہدایات درج ہوں تو آنے والے افراد کو مسلسل یاد دہانی ہوتی رہے گی کہ یہ جگہ صرف ان کی نہیں بلکہ سب کی مشترکہ میراث ہے۔

ہر انسان کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ زمین ہمیں صرف موجودہ نسل کے لیے نہیں ملی بلکہ آئندہ آنے والی نسلوں کی امانت بھی ہے۔ اگر ہم آج قدرتی مقامات کو آلودہ کریں گے تو آنے والے بچوں کو وہی سرسبز پہاڑ، شفاف جھیلیں اور خوبصورت جنگلات نہیں مل سکیں گے جن سے ہم لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے معمولی سے عمل کے طویل مدتی اثرات کو سمجھیں اور ایسی عادات اپنائیں جو ماحول کے لیے فائدہ مند ہوں۔

پکنک یا ٹریکنگ کا اصل مقصد فطرت سے محبت، سکون حاصل کرنا اور خوبصورت یادیں بنانا ہے، نہ کہ قدرتی ماحول کو نقصان پہنچانا۔ اگر ہر شخص یہ عہد کر لے کہ وہ اپنے پیچھے کسی قسم کا کچرا نہیں چھوڑے گا، دوسروں کو بھی صفائی کی تلقین کرے گا اور قدرتی مقامات کو اسی حالت میں چھوڑے گا یا اس سے بھی بہتر حالت میں واپس کرے گا، تو ہمارے جنگلات، پہاڑ، دریا اور پارک طویل عرصے تک اپنی اصل خوبصورتی برقرار رکھ سکیں گے۔ ایک صاف ستھرا ماحول نہ صرف ہماری صحت، معیشت اور سیاحت کے لیے فائدہ مند ہے بلکہ یہ ہماری تہذیب، اخلاق اور اجتماعی ذمہ داری کی بھی بہترین عکاسی کرتا ہے۔ فطرت سے محبت صرف اس کی خوبصورتی کی تعریف کرنے سے ثابت نہیں ہوتی بلکہ اس کی حفاظت اور صفائی کا عملی اہتمام کرنے سے ثابت ہوتی ہے اور یہی رویہ ایک ذمہ دار اور باشعور معاشرے کی پہچان ہے۔

خبرونظر

نیم شب کو گرج کے ساتھ بارش اور بادل پھٹ جانے کے واقعات

جے کے این ایس / موسمیاتی ماہرین کی اس پیشگوئی کہ 7 اگست تک موسمی صورتحال ابتر رہے گی، کے بیچ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات سری نگر سمیت کشمیر کے بیشتر علاقوں میں مختصر وقت تک تیز اور موسلا دار بارش ہوئی۔ شوپیان کے کئی علاقوں میں بارش کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ درختوں سے میوے اور پتے زمین بوس ہو گئے۔ اس دوران شمالی کشمیر میں موسلا دار بارش اور بادل پھٹنے کے واقعات کے نتیجے میں برنہ وار نالے میں طغیانی آنے سے تکیہ خان محمد منڈجی سوپور کے علاقے میں جمعہ کو سیلابی صورتحال پیدا ہو گئی جبکہ باندی پورہ ضلع میں سدر کوٹ بالا کے کل پورہ علاقے میں جمعہ کو شدید بارش نے سیلابی صورتحال پیدا کر دی، جس سے پانی، کیچڑ، پتھر اور ملبہ ایک سرکاری پرائمری اسکول میں داخل ہو گیا۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے آنے والے دنوں میں کئی مقامات پر تیز اور شدید بارشوں کی پیش گوئی دوہراتے ہوئے لوگوں کو بادل پھٹنے کے واقعات سے بھی خبردار کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جمعرات کو پورے دن کشمیر بھر میں موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کے بعد رات دیر گئے اچانک تیز بارش شروع ہوئی۔ سرینگر سمیت کئی علاقوں میں گہری نیند سوئے لوگ موسلا دار بارش کی گنگناہٹ سے جاگ گئے۔ تاہم تیز بارش کا یہ مرحلہ مختصر وقت تک ہی جاری رہا۔ تاہم شوپیان سمیت جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں دوران شب ہونے والی موسلا دار بارشوں نے میوہ جات اور فصلوں کو نقصان پہنچایا۔

لوگوں نے بتایا کہ پہاڑی ضلع شوپیان کے کئی علاقوں میں بارش کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ درختوں سے میوے اور پتے زمین بوس ہو گئے۔ ادھر شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں دوران شب موسلا دھار بارش اور بادل پھٹنے سے سوپور کے مضافاتی علاقے تکیہ خان محمد منڈجی کے قریب برنہ وار نالہ میں جمعہ کو علی الصبح سیلاب آ گیا، جس سے پانی کی سطح میں اچانک اضافہ ہوا اور کئی رہائشی مکانات کو شدید خطرہ لاحق ہو گیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ صبح 5 بجے کے قریب شروع ہونے والی موسلا دھار بارش کی وجہ سے برنہ وار نالہ بہہ گیا جس سے تکیہ خان منڈجی، مقام شہید میر اور بونگو کے علاقے متاثر ہوئے۔ بلال احمد بیگ، محمد اشرف بیگ، شوکت احمد وانی، اشفاق احمد وانی، بیدار احمد خان، عمران احمد خان اور حاجی سیف الدین خان کے مکانات چاروں اطراف پانی ہونے کی وجہ سے شدید خطرے کی زد میں ہیں۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) بومئی، ضیاء الرحمان نے اپنی ٹیم کے ہمراہ صورتحال کا جائزہ لینے اور امدادی اقدامات کی نگرانی کے لیے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ حکام نے بتایا کہ صورتحال فی الحال قابو میں ہے جبکہ حکام پانی کی سطح پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ مکینوں نے ضلعی انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ سیلاب کے خطرے کو کم کرنے اور خطرناک علاقوں میں جان و مال کے تحفظ کے لیے طویل المدتی حفاظتی اقدامات اٹھائے۔ اس رپورٹ کے درج ہونے تک کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ اس دوران شمالی کشمیر کے باندی پورہ ضلع میں سدر کوٹ بالا کے کل پورہ علاقے میں جمعہ کو شدید بارش نے سیلابی صورتحال پیدا کر دی، جس سے پانی، کیچڑ، پتھر اور ملبہ ایک سرکاری پرائمری اسکول میں داخل ہو گیا اور معمولات زندگی درہم برہم ہو گئے۔ مقامی لوگوں کے مطابق، ایک قریبی ندی میں اچانک اضافے سے بڑی مقدار میں کیچڑ، بجری اور چھوٹے پتھر آ گئے، جس سے نکاسی آب کے راستے بند ہو گئے اور ملبہ رہ کی اندرونی تنگ روڈ ملبے سے ڈھک گئی۔ صورتحال نے مکینوں کے لیے نقل و حرکت کو مشکل بنا دیا ہے، جبکہ باندی پورہ سرینگر سڑک کے کچھ حصے بھی حکام کی جانب سے صاف کیے جانے سے پہلے متاثر ہوئے تھے۔ طوفانی سیلاب نے گورنمنٹ پرائمری سکول، گناہی محلہ، ملبہ رہ کو بری طرح متاثر کیا، جہاں کیچڑ اسکول کے احاطے کے ساتھ ساتھ کئی کلاس رومز میں داخل ہو گئی۔ کلاس روم کی چٹائیوں اور دیگر تعلیمی مواد کو نقصان پہنچا، جس سے احاطے کو عام تعلیمی سرگرمیوں کے لیے غیر موزوں بنا دیا گیا۔

فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز بھرتی معاملہ
552 منتخب امیدوار دوبارہ قد کی پیمائش کیلئے طلب

یو پی آئی / جموں و کشمیر انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) نے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز محکمہ میں سال 2020 کی بھرتیوں میں مبینہ بے ضابطگیوں کی تحقیقات کے سلسلے میں 552 منتخب امیدواروں کو دوبارہ قد کی پیمائش کے لیے طلب کیا ہے۔ سرکاری مراسلے کے مطابق اے سی بی سنٹرل جموں کے پولیس اسٹیشن کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے ڈائریکٹر جنرل کو ہدایت دی ہے کہ آرڈر نمبر 823 مورخہ 14 اکتوبر 2020 کے تحت منتخب امیدواروں کو 3 اگست صبح 10 بجے مقررہ مقامات پر حاضر ہونے کی اطلاع دی جائے۔ یہ کارروائی ایف آئی آر نمبر 01/2025 کے تحت درج مقدمے کی تحقیقات کے سلسلے میں کی جا رہی ہے، جس میں سال 2020 کی بھرتی کے عمل میں مبینہ بے ضابطگیوں کی جانچ جاری ہے۔ اے سی بی کے مطابق مختلف اضلاع میں تعینات امیدواروں کو سات مراکز پر تقسیم کیا گیا ہے۔ سری نگر، بڈگام اور گاندربل کے 130 امیدوار ضلع پولیس لائن سری نگر، بارہمولہ، باندی پورہ اور کپواڑہ کے 124 امیدوار ضلع پولیس لائن بارہمولہ، جبکہ اننت ناگ، شوپیان، پلوامہ اور کولگام کے 93 امیدوار ضلع پولیس لائن اننت ناگ میں حاضر ہوں گے۔ اسی طرح جموں، کٹھوعہ اور سانبہ کے 82 امیدوار ضلع پولیس لائن جموں، ڈوڈہ، کشتواڑ اور رامبن کے 56 امیدوار ضلع پولیس لائن ڈوڈہ، راجوری اور پونچھ کے 38 امیدوار ضلع پولیس لائن راجوری، جبکہ ادھم پور اور ریاسی کے 29 امیدوار ضلع پولیس لائن ادھم پور میں قد کی پیمائش کے لیے پیش ہوں گے۔ اے سی بی نے تمام اضلاع کے سینئر سپرنٹنڈنٹس آف پولیس کو بھی ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں کے امیدواروں کو متعلقہ پولیس کنٹرول روم کے ذریعے مطلع کریں اور مقررہ تاریخ و وقت پر ان کی حاضری کو یقینی بنائیں۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے اسسٹنٹ ڈائریکٹروں کو بھی متعلقہ امیدواروں کی موجودگی یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ سال 2020 میں آرڈر نمبر 823 کے تحت 690 امیدواروں کا انتخاب عمل میں آیا تھا، جن میں 592 فائر مین اور 98 فائر مین ڈرائیور شامل تھے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ میں امن کے 20 نکاتی منصوبے کے اہم نکات

واشنگٹن، 31 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ حماس اور دیگر مسلح گروہوں کے ہتھیار ڈالنے کے معاہدے پر اتفاق کے بعد غزہ میں امن کے لیے تیار کیے گئے 20 نکاتی منصوبے پر عمل درآمد شروع ہو گیا، اسرائیلی فوج مرحلہ وار غزہ سے انخلاء کرے گی۔ صدر ٹرمپ نے اس پیش رفت کو 'تاریخی معاہدہ' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے غزہ کے لیے میرے 20 نکاتی منصوبے پر عمل درآمد کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا یہ اعلان امریکا کی ثالثی میں ہونے والی جنگ بندی کے تقریباً 9 ماہ بعد سامنے آیا ہے جبکہ جنگ بندی کے دوسرے مرحلے پر اسرائیل اور حماس کے درمیان مذاکرات تعطل کا شکار تھے۔ ٹرمپ کے مطابق معاہدے کے تحت حماس کے مکمل غیر مسلح ہونے کے ساتھ اسرائیلی فوج بتدریج غزہ سے نکلے گی جبکہ ایک بین الاقوامی استحکامی فورس اور نئی فلسطینی پولیس غزہ کی سیکیورٹی سنبھالے گی۔ انہوں نے کہا ہے کہ غزہ میں نئی فلسطینی عبوری حکومت قائم کی جائے گی تاکہ عوامی خدمات اور انتظامی امور چلائے جا سکیں۔ 20 نکاتی منصوبے کے اہم نکات کیا ہیں؟ غزہ کو غیر مسلح اور شدت پسندی سے پاک علاقہ بنایا جائے گا۔ جنگ کے خاتمے کے بعد اسرائیلی فوج مرحلہ وار انخلاء کرے گی۔ معاہدے کے 72 گھنٹوں کے اندر تمام اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کیا جائے گا۔ یرغمالیوں کی رہائی کے بعد اسرائیل 250 عمر قید کے قیدیوں اور 1700 فلسطینی زیر حراست افراد کو رہا کرے گا۔ حماس کے وہ ارکان جو ہتھیار چھوڑ کر پر امن زندگی اختیار کریں گے انہیں عام معافی دی جائے گی جبکہ غزہ چھوڑنے کے خواہش مند افراد کو محفوظ راستہ فراہم کیا جائے گا۔ غزہ میں فوری طور پر انسانی امداد، بنیادی ڈھانچے کی بحالی، اسپتالوں، پانی، بجلی کی فراہمی اور سڑکوں کی تعمیر نو شروع کی جائے گی۔ غزہ کی عبوری حکومت ماہر فلسطینی شخصیات پر مشتمل ہوگی جس کی نگرانی ایک بین الاقوامی 'امن بورڈ' کرے گا جس کی سربراہی ٹرمپ کریں گے۔ غزہ کی تعمیر نو، سرمایہ کاری، روزگار اور خصوصی اقتصادی زون کے قیام کے لیے عالمی شراکت داروں کی مدد حاصل کی جائے گی۔ کسی بھی فلسطینی کو غزہ چھوڑنے پر مجبور نہیں کیا جائے گا تاہم جو جانا چاہے گا اسے واپسی کے حق کے ساتھ اجازت ہو گی۔ غزہ میں حماس یا کسی بھی مسلح گروہ کو مستقبل میں حکومت یا سیکیورٹی کا کوئی کردار نہیں دیا جائے گا جبکہ تمام عسکری ڈھانچہ ختم کیا جائے گا۔ امریکا، عرب ممالک اور دیگر شراکت داروں کے تعاون سے بین الاقوامی استحکامی فورس تعینات کی جائے گی جو فلسطینی پولیس کی تربیت بھی کرے گی۔

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے سیکریٹری جنرل کے انتخاب کیلئے پہلی خفیہ ووٹنگ منعقد

نیویارک، 31 جولائی (یو این آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے نئے سیکریٹری جنرل کے انتخاب کے لیے امیدواروں کا جائزہ لینے کے غرض سے پہلا غیر رسمی اسٹرا پول منعقد کیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ روز نئے سیکریٹری جنرل کے انتخاب کے لیے بند کمرے میں ابتدائی خفیہ ووٹنگ ہوئی، انتخاب میں 7 امیدواروں نے حصہ لیا، غیر رسمی ووٹنگ کے نتائج خفیہ رکھے گئے۔ بند کمرے میں ہونے والی غیر رسمی ووٹنگ کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے جمہوریہ کانگو کے اقوام متحدہ میں سفیر اور موجودہ سلامتی کونسل کے صدر زینون موکوکو نے کہا کہ نتائج ان ممالک کے سفیروں اور جنرل اسمبلی کے صدر کو فراہم کیے جائیں گے جنھوں نے امیدوار نامزد کیے ہیں۔ انہوں نے نتائج عوامی طور پر جاری کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ عمل کو خفیہ رکھنے کا مقصد قیاس آرائیوں سے بچنا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کے لیے 7 امیدواروں کو یو این میں ان کے ممالک کے مستقل نمائندوں کے ذریعے نتائج سے آگاہ کیا جائے گا، جبکہ سلامتی کونسل کی اگلی غیر رسمی ووٹنگ کا فیصلہ آئندہ چند روز میں کیا جائے گا۔ انتخابی طریقہ کار کے مطابق کسی امیدوار کو 15 رکنی سلامتی کونسل سے توثیق اور اس کے بعد جنرل اسمبلی سے تقرری حاصل کرنے کے لیے کم از کم 9 ووٹ حاصل کرنا ہوں گے، جبکہ اسے سلامتی کونسل کے 5 مستقل ارکان، امریکہ، روس، چین، برطانیہ اور فرانس، میں سے کسی کی جانب سے ویٹو کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔ اس کے بعد سلامتی کونسل امیدوار کو جنرل اسمبلی کے سامنے سفارش کرے گی، جہاں حتمی منظوری دی جائے گی۔ توقع ہے کہ نئے سیکریٹری جنرل کے انتخاب کا عمل ستمبر کے آخر یا اکتوبر کے آغاز تک مکمل ہو جائے گا، اگر کسی ایک امیدوار پر اتفاق رائے نہ ہو سکا تو یہ عمل مزید طویل بھی ہو سکتا ہے، جبکہ منتخب سربراہ آئندہ سال یکم جنوری سے اپنی 5 سالہ مدت کا آغاز کرے گا۔

PUBLIC NOTICE

I have lost my passport bearing No R3979381somewhere. Now i have applied for the duplicate of the same if anybody having any objection in this regard he/she may file the same before the concerned authority within a period of seven days from the date of publication of this notice after that no objection shall be entertained.

Adil Shafi Joo S/o Mohmad Shafi Joo
R/o Wuyan Pampore Tehsil Pampore District Pulwama

DISTRICT POLICE ANANTNAG

PUBLIC NOTICE

Police Anantnag is investigating a Case FIR No.246/2026 U/S 103 BNS,7/27 A.Act, 16,18,38, UA(P) Act, relating to a terrorist attack at Kotwal Gali, Anantnag in which one policeman attained Martyrdom. During investigation analysis of CCTV footage has featured above cited person who is involved in the said terrorist act.

If any person is having any knowledge /information or can identify the above mentioned accused, he/she may inform/communicate through email/Whatsapp/SMS/Phone call to authorize in Anantnag Police, on below mentioned email/contact numbers:

Investigating Officer: 9596777660 Or 9596777661.

Email: spopsanantnag-14@jkpolice.gov.in

Any person giving such information shall be suitably rewarded and his/her identity will be kept confidential.

Investigating Agency

DIPK-3939/26
Dated: 31/07/2026

Email ID: gmdic-srinagar@jk.gov.in
Website: industrieskashmir.nic.in
Phone: 0194-2427478

Government of Jammu & Kashmir

DISTRICT INDUSTRIES CENTRE, SRINAGAR JK BANK,

Mill Stop, Nowshera. Srinagar. Pincode- 190011 (Development Section)

CORRIGENDUM

No.DIC/Sgr/Dev/2026/46yf/1362-71 | Dated: 30/07/2026

Subject: Corrigendum to this office Letter No. DIC/Sgr/Dev120261463I-94 dated 25.05.2026 regarding issuance of NOC for transfer of lease hold rights. establishment of new unit for different line of activity under new name and style, and de-registration of existing unit M/s Yameen Steel Fabrication, I/E Khunmoh, Srinagar.

It is hereby notified that in this office letter No. DIC/sgr/Dev/2026/4631-94 dated 25.05.2026, wherever the name of the incoming promoter has been mentioned as:
"Rizwan Bashir S/o Bashir Ahmad Baba"
the same shall be read as:
"Rizwan Basheer S/o Basheer Ahmad Baba."
All other contents of the aforesaid letter shall remain unchanged.

Functional Manager
District Industries Centre, Srinagar

DIPK-3937/26 | Dated: 31/07/2026

E-mail: ceomcbandipora@jk.gov.in
Govt. of Jammu and Kashmir (UT)

Department of Urban Local Bodies Kashmir

Office of the Chief Executive Officer Municipal Council Bandipora

PUBLIC NOTICE

Subject: Implementation of Plastic Waste Management (Amendment) Rules, 2025-26

It is hereby informed for the information of the general public, traders, shopkeepers, manufacturers, retailers, and all other stakeholders within the jurisdiction of Municipal Council Bandipora that the Plastic Waste Management (Amendment) Rules, 2025 issued vide G.S.R. 73(E) dated 23rd January 2025 by the Ministry of Environment, Forest and Climate Change, Government of India, have come into force.

These Rules form part of the Plastic Waste Management Rules, 2016, and aim to strengthen the management, segregation, collection, and recycling of plastic waste, as well as promote environmental responsibility and traceability in the use of plastic packaging.

Key Provisions for Compliance:
1. Ban on Certain Single-Use Plastic (SUP) Items:
The manufacture, import, stocking, distribution, sale and use of identified single-use plastic items shall continue to remain prohibited as per Government of India guidelines.
2. Mandatory Labelling / Traceability (Effective from 1st July 2025):
All Producers, Importers, and Brand Owners (PIBOs) dealing with plastic packaging must ensure that packaging materials carry the required information either through: Barcode / QR code, or Unique Identification Number, or Product Information Brochure, as per Rule 11(1A) of the Plastic Waste Management (Amendment) Rules, 2025.
3. Extended Producer Responsibility (EPR):
All Producers, Importers, and Brand Owners shall fulfil their EPR obligations by collecting back the equivalent quantity of plastic waste generated through their products and ensuring its environmentally sound management.
4. Segregation and Collection at Source:
Every household, commercial establishment, and institution shall segregate waste at source into wet, dry, and plastic fractions and hand over the same to the authorized collection agency of the Municipal Council.
5. Penalties for Non-Compliance:
Any person, organization, or establishment found violating the provisions of the Plastic Waste Management Rules, 2016 as amended up to 2025, shall be liable for penalties under Section 15 of the Environment (Protection) Act, 1986 and other applicable laws.
Public Cooperation Sought: All residents, shopkeepers, vendors, and institutions are requested to:
¢ Strictly avoid the use of banned single-use plastic items.
¢ Promote use of eco-friendly and biodegradable alternatives.
¢ Participate actively in segregation and clean waste disposal practices.
¢ Support the Municipal Council in making Bandipora a Plastic-Free and Environment-Friendly Town.
This notice is issued in the public interest for immediate awareness and compliance by all concerned.
For any clarification, please contact the Municipal Council Bandipora - Sanitation Wing / Solid Waste Management Cell.

(Chief Executive Officer)
Municipal Council Bandipora

DIPK-NB-1264/26
Dated: 31/07/2026

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE ASSISTANT COMMISSIONER/ DESIGNATED OFFICER, FOOD SAFETY

Food & Drugs Administration, Anantnag

Subject: Prohibition on sale of "Desi Ghee" marketed under the Brand Name Dairy Mohan (Batch No. 05).

ORDER

Whereas, the Food Safety Officer, Anantnag, procured a sample of "Desi Ghee" sold in the market under the brand name Dairy Mohan (Batch No. 05), manufactured by M/s Jai Shree Ram Food Products, N.H. 52, Rajgarh Road, Badwa, Bhiwani-127046 (Haryana).

Whereas, the Food Analyst, National Food Laboratory, Ghaziabad, vide Report No. JK387/Jul/26/414 dated 17-07-2026, has declared the sample as "UNSAFE" on the following grounds:

The sample shows presence of beta-sitosterol and the Baudouin test positive.

The Reichert-Meissl Value, Polenske Value and Saponification Value are below the minimum prescribed limits. The B.R. Reading at 40°C and Iodine Value are above the maximum prescribed limits.

In the fatty acid profile, the values of C4:0, C6:0, C8:0, C10:0, C12:0, C14:0, C16:1 and C18:0 are below the minimum prescribed limits, whereas the values of C16:0, C18:2 and C18:3 are above the maximum prescribed limits.

Whereas, consumption of the above said ghee is liable to be prohibited under Regulation 2.3.7 of the Food Safety and Standards (Prohibition and Restriction on Sales) Regulations, 2011 as it may pose a threat to the health of consumers.

Whereas, manufacture and sale of unsafe food, as defined under Section 3(1)(zz)(iv)(vi) of the Food Safety and Standards Act, 2006, is prohibited.

Now, therefore, in exercise of the powers conferred under Section 36(3)(b) of the Food Safety and Standards Act, 2006, and in the interest of public health, I, Sheikh Zameer Ahmad, Designated Officer, Food Safety, Anantnag, hereby prohibit the sale of the aforesaid food product within the territorial jurisdiction of District Anantnag with immediate effect and until further orders.

Designated Officer
(Assistant Commissioner)
Food Safety, Anantnag

DIPK-3958/26
Dated: 31/07/2026

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION ANANTNAG

NIT NO 57 OF R&B/Anantnag/2026-27 /E-TENDERING/ 4896-4905 DATED 30-07-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works:-

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs in Lacs)	Cost of T/Doc.(in Rs)	Earnest Money (in Rs)	Time of Completion	Major Head of Account	Class of Contractor
1.	Upgradation / Renovation of Dak Bungalow Anantnag under NFB (UT Capex).	53.61 Lacs Contract Price exclusive of GST: 45.43 + (18% GST Amount 8.18)	1600	107220/-	90 Days	NFB	AAY Class Only

Project Authority : PWD(R&B) Circle Anantnag.
Position of AAA : Accorded vide Order No. 06 of SE/R&B/Ang/AAA of 2026-27, Dated 10.04.2026.
Position of TS : Accorded vide Order No. SE/A(R&B) 05 2026-27, Dated 18.04.2026.

1. The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental websitewww.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S. No.	Particulars	Dated		
1	Date of Issue of Tender Notice		30-07-2026	
2	Period of Downloading of bidder documents	From	30-07-2026	(03:00 PM)
		To	05-08-2026	(04:00 PM)
3	Bid submission Start Date	From	30-07-2026	(05:00 PM)
4	Bid Submission End Date	To	05-08-2026	(04:00 PM)
5	Date and time of opening of bid(online)		06-08-2026	(10:30 AM) In the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag.

1. Bids must be accompanied with cost of tender document in shape of Treasury Challan / receipt (Under MH- 0059 PWD) in favour of Executive Engineer R&B Division Anantnag (Tender Inviting Authority) (NIT No. Name of Work/Item No. to be mentioned on the Treasury Challan / Receipt) (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD (2% of advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag(Tender receiving Authority).(The Date of EMD(CDR/FDR/BG) should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date and validity of EMD at the time of opening of Bids shall be a period of 45 Days beyond Bid Validity of 120 Days). The same EMD should not be used in more than one Tender/Bid.
2. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG. Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.
3. The 1st lowest responsive (Successful) Bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Anantnag (Tender receiving authority) within 03 Days before fixation of Contract and shall be released 60 days after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work. The date of Performance Security (CDR/FDR/BG) should be after the date of issuance of letter/LOI to deposit the performance security. Failure to produce Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor be forwarded to Higher Authorities for a period of 01 Year.
4. The Earnest Money Deposit (EMD@2% of Advertised Cost) in the shape of CDR/FDR/BG of the successful Bidder shall be released after receiving Performance security @5% of the allotted cost in the shape of CDR/FDR/BG and same shall be released 60 Days after successful completion of Defect Liability Period (DLP) of the work.
5. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Anantnag
6. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical Bid
7. Instruction to bidders regarding e-tendering process.
a. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.in to acquaint bid submission process.
b. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved vendors.
c. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No Financial bid will be accepted in physical form.
d. Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.
e. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with bid.
f. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents including tender document fee in terms of soft copies with technical bid.
Note: - Scan all the documents on 100 dpi with black and white option.
8. The department will not be responsible for delay in online submission due to any reasons.
9. Scanned copy of cost of tender document in the shape of Treasury Challan / Receipt in favour of Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag (The Date of Treasury Challan should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and EMD in the shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag must be uploaded with the documents of the bid. The Original Treasury Challan (Cost of Tender Document), EMD and other relevant bid documents shall be obtained from the lowest bidder before the fixation of the Contract.
10. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) contents. In no case they should attempt to create similar BOQ manually.
11. Price escalation and taxes: The %age quoted by the bidder entirely in Indian Rupees, shall be deemed to include price escalation upto completion of the work. Deduction on account of taxes shall be made from the bills of the contractor on gross amount of the bill as per the rates prevailing at the time of recovery.
12. Bidders are advised to use "My Documents" area in their user on R&B e-Tendering portal to store such documents as are required.
13. All other terms and conditions are as same as laid in PWD Form 25.

(Er. Mohammad Waseem)
Executive Engineer,
R&B Division Anantnag

DIPK-3951/26
Dated: 31/07/2026

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER GENERATION DIVISION USHP-II, KANGAN

Tel / fax - 01942-950048

e- NIT No. USHP-II/GD/07 of 2026-27 Dated: 30-07-2026

e-NOTICE INVITING TENDER

On behalf of Managing Director JKPDC, online e-bids in double cover system are invited (Cover-I-Techno-Commercial Bid and Cover-II-Price Bid) from authorised firms/ contractors/MSME registered with J&K government or any organization owned by PSUs/ State Government/ Central Government having sufficient related experience for undertaking the following titled work at Generation Division USHP-II, Kangan.

S.No	Name Of Work	Qty	Cost Of Tender Document	Estimated cost (Rs)	EMD @ 2% (Rs)	Time of Completion
1.	Restoration of Unit-Ist including procurement of material/consumables required for its restoration at USHP-II, Kangan.	As per Scope of Work	Rs 10000/-	123.74 lacs	247500/-	Within 90 days from date of LOA

The bidding documents consisting of qualifying information , eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), set of terms and conditions of contract and other details can be seen/ downloaded from the Departmental website jktenders.gov.in or www.jkspdc.nic.in as per schedule of dates given below.

1.	Date of Issue of Tender Notice	30-07-2026
2.	Period of downloading of bidding document	31-07-2026 to 20-08-2026
3.	Clarifications/ start date	01-08-2026
4.	Clarifications/ end date	07-08-2026
5.	Pre-bid meeting	08-08-2026
3.	Bid submission Start Date	01-08-2026 1400 hrs
4.	Bid submission End Date	20-08-2026 upto 1600 hrs
5.	Deadline for receiving Hard Copies (Proof of Cost of tender document and EMD only)	20-08-2026 upto 1600 hrs
6.	Date and time of opening of Bid (online)	22-08-2026 or any other convenient date.
7.	Venue for submitting the hard copy of DD/Cost of tender document / EMD	Office of the Executive Engineer, Generation Division,

Position of AAA - Accorded
Technical Sanction - Sanctioned
Position of Funds - Available

1. The entire process of bidding shall be online. The bidding document consisting of BOQ (Bill of Quantities), set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the government website jktenders.gov.in or www.jkspdc.nic.in. The bidder has to submit the bids (complete in all respects) online on the said website.
2. The following documents are to be uploaded along with the bid; otherwise the bid shall be liable for rejection:
i) Details of Contractor along with working phone no. and e-mail id on the letter head of contractor.
ii) Cost of Tender Document in the shape of Demand Draft only in favour of the Chief Pay & Accounts Officer Kangan.
iii) Earnest Money Deposit (EMD) in the shape of CDR/FDR/BG pledged to the Chief Pay & Accounts Officer Kangan
iv) Copy of Valid Registration Certificate.
v) Copy of GST Registration Certificate.
vi) Copy of PAN Card.
vii) Experience/Relevant Work Orders' and Completion Certificates copies.
viii) Income tax Certificate for the latest years.
ix) Information regarding the current litigation (if any) in which the bidder is involved; parties concerned and disputed amount on registered affidavit/ stamp paper of Rs 10/-.
3. The bidders need to submit the proof/cost of e-bid document as stated above table through Demand Draft only pledged to the Chief Pay & Accounts Officer Kangan, payable at Kangan.
The original demand draft shall be submitted in a sealed envelope to the Office of the Executive Engineer Generation Division, USHP-II, Kangan and should reach before the cutoff date. The scanned copy of the Demand Draft must be enclosed along with the e- Bids.
4. All the e-bids must be accompanied by the scanned copy of EMD in the form of CDR/FDR/BG only, pledged to the Chief Pay & Accounts Officer Kangan payable at Kangan.
Hard Copy of original instrument of EMD shall be submitted to the Office of the Executive Engineer Generation Division, USHP-II, Kangan and should reach up to the dates mentioned in above table.
5. The earnest money shall be forfeited if :-
a. Any bidder/ tenderer withdraws his bid/ tender during the period of bid validity or makes any modification in the terms and conditions of the bid.
b. Failure of successful bidder to furnish the required performance security within the specified time limit.
c. Failure of successful bidder to execute the agreement within 10 days after fixation of contract.
6. The bids for the work shall remain valid for a period of 180 days from the date of opening of price bids.
7. The bids of Responsive bidders shall be opened on same website in the Office of Superintending Engineer Generation Circle-II Bemina Srinagar Kashmir.
8. No price bid / Commercial Technical bid will be accepted in physical form. The original Demand Draft/EMD only is required to submit in the Office of the Executive Engineer Generation Division, USHP-II, Kangan.
9. The bidders are advised to visit the site for assessment and go through the contents of the SBD before quoting the rates.
10. Modification in scope of work and extension of period of download of tender specification, closing opening date if required will be notified through corrigendum.
11. The Instruction to Bidders (ITB) and General Conditions of Contract (GCC) as per Standard Bidding Document uploaded separately against this NIT shall form integral part of this NIT/SBD.

Sd/- Executive Engineer
Generation Division USHP-II, Kangan

DIPK-3966/26 | Dated: 31/07/2026

گاؤں اور چھوٹے شہروں کے موجد ہی بھارت کی اگلی ترقی کی بنیاد بنیں گے/ ڈاکٹر جتیندر سنگھ

26 نچلی سطح کے موجدوں کو اعزاز سے نوازا گیا اور مقامی اختراعات کو قومی صنعتوں میں تبدیل کرنے پر زور

نئی دہلی، 31 جولائی: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس و ٹیکنالوجی، ارضیاتی علوم و وزیر مملکت برائے وزیر اعظم کا دفتر، عملہ، عوامی شکایات، پنشن، جوہری توانائی اور خلائی امور ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج زور دیتے ہوئے کہا کہ ملک کے نچلی سطح (گراس روٹس) کے موجدوں کو ملک کے باضابطہ اختراعی نظام سے جوڑ جانے کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی آئندہ ترقی کی لہر صرف بڑی لیبارٹریوں اور میٹرو شہروں سے نہیں بلکہ دیہات، چھوٹے قصبوں اور مقامی کمیونٹی کے اختراع کاروں سے ابھرے گی۔ انہوں نے کہا کہ نچلی سطح کی اختراعات ہی آتم نربھر بھارت کی تعمیر اور وکست بھارت 2047 کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کی کنجی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گراس روٹس اختراعات کو قومی سطح پر کامیاب کاروباری اداروں میں تبدیل کرنے کے لیے ایک مربوط نظام قائم کیا جانا چاہیے تاکہ صرف اعزازات دینے تک محدود رہنے کے بجائے ان اختراعات کی سائنسی توثیق، تکنیکی ترقی، انکیوبیشن اور مارکیٹ تک رسائی کو یقینی بنایا جا سکے تاکہ مقامی مسائل کے حل قومی ترقی کے موثر وسائل بن سکیں۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نئی دہلی کے راشٹرپتی بھون کلچرل سینٹر میں منعقدہ گراس روٹس انوویٹر ریکگنیشن تقریب 2026 سے خطاب کر رہے تھے۔

انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت نے سائنس، ٹیکنالوجی اور کاروباری مواقع کو عام لوگوں تک پہنچا کر اختراع کو ایک قومی تحریک میں تبدیل کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اٹل انوویشن مشن (AIM) نے اختراعی ماحول کو اعلیٰ تعلیمی اداروں اور بڑے شہروں سے نکال کر دیہی، قبائلی، پہاڑی، ساحلی، پسماندہ اور دور دراز علاقوں تک وسعت دی ہے جس سے ان علاقوں کے باصلاحیت افراد بھی ملک کی ترقی میں فعال شراکت دار بن رہے ہیں۔ یہ تقریب صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی موجودگی میں منعقد ہوئی جس میں حکومت ہند کے پرنسپل سائنسی مشیر پروفیسر اجے سود، نیتی آیوگ کی چیف ایگزیکٹو آفیسر ندھی چھبر، نیتی آیوگ اور حکومت ہند کے اعلیٰ حکام، سائنس دان، انکیوبیشن مراکز کے نمائندے اور ملک بھر سے آئے ہوئے اختراع کار شریک ہوئے۔

وزیر اعظم مودی آج آندھرا پردیش اور کرناٹک میں ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کریں گے

بھوگاپورم بین الاقوامی ہوائی اڈے اور آندھرا پردیش کی پہلی سیمی کنڈکٹر فیکٹری کا سنگ بنیاد بھی رکھا جائے گا

نئی دہلی، 31 جولائی: نیوز ڈیسک: وزیر اعظم نریندر مودی یکم اگست کو آندھرا پردیش اور کرناٹک کے دورے پر جائیں گے، جہاں وہ 17 ہزار 900 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے متعدد ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح، سنگ بنیاد اور قوم کے نام وقف کریں گے۔ وزیر اعظم صبح تقریباً 11 بجے ضلع وزیا نگرم کے بھوگاپورم میں واقع الوری سیتارام راجو انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے مسافر ٹرمینل کا معائنہ کریں گے، جبکہ ساڑھے 11 بجے ہوائی اڈے کا افتتاح کرنے کے بعد مختلف ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کریں گے اور عوامی اجتماع سے خطاب بھی کریں گے۔ بعد ازاں سہ پہر تقریباً ساڑھے 3 بجے وہ میسورو میں سری رام کرشن آشرم میں قائم سوامی وویکانند کلچرل ہیریٹیج سینٹر (وویکا سمارک) کا افتتاح کریں گے اور وہاں بھی اجتماع سے خطاب کریں گے۔ وزیر اعظم بھوگاپورم میں الوری سیتارام راجو انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا افتتاح کریں گے جو

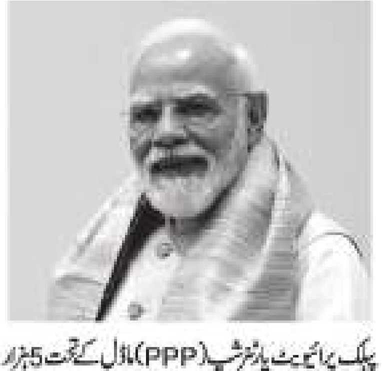

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (PPP) ماڈل کے تحت 5 ہزار 640 کروڑ روپے سے زائد لاگت سے تعمیر کیا گیا ہے۔ یہ گرین فیلڈ ہوائی اڈہ سالانہ 60 لاکھ مسافروں کو خدمات فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ہوائی اڈے کے جدید مسافر ٹرمینل کو مسافروں کو آسان، محفوظ اور جدید سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں جدید بنیادی ڈھانچہ، جدید ترین ٹیکنالوجی اور ماحول دوست خصوصیات شامل کی گئی ہیں تاکہ مستقبل کی فضائی ضروریات کو بھی پورا کیا جا سکے۔ ہوائی اڈے میں مصنوعی ذہانت (AI)، بلڈنگ انفارمیشن ماڈلنگ (BIM)، ایئر سائیڈ 4.0 ٹیکنالوجی، ایئرپورٹ پریڈکٹیو آپریشن سینٹر (APOC)، بایومیٹرک مسافر نظام، خودکار سامان منتقلی کا نظام اور جدید آپریشنل نگرانی جیسی سہولیات فراہم کی گئی ہیں، جن سے آپریشنل کارکردگی، مسافروں کی سہولت اور وسائل کے موثر استعمال میں اضافہ ہوگا۔ اس منصوبے میں توانائی بچانے والے ایل ای ڈی سسٹم، جدید لائٹنگ، 5 میگاواٹ کا شمسی توانائی پلانٹ، بارش کے پانی کو محفوظ کرنے کا نظام، اسمارٹ بلڈنگ مینجمنٹ، فضلہ انتظام، الیکٹرک گاڑیوں کے چارجنگ اسٹیشن اور ماحولیاتی نگرانی جیسی ماحول دوست سہولیات بھی شامل ہیں۔

GeM نے دسویں یوم تاسیس کی تقریبات کا آغاز کر دیا

یادگاری لوگو کی رونمائی، فروخت کنندگان اور ملازمین کو اعزاز دینے کا اعلان

نئی دہلی، 31 جولائی: نیوز ڈیسک:

گورنمنٹ ای مارکیٹ پلیس (جی ای ایم) نے اپنے دسویں یوم تاسیس سے قبل شروع ہونے والی 10 روزہ تقریبات کا باضابطہ آغاز کر دیا۔ ان تقریبات کے ذریعے ٹیکنالوجی، شفافیت اور شمولیت پر مبنی سرکاری خریداری کے نظام میں گزشتہ ایک دہائی کی کامیابیوں کو اجاگر کیا جائے گا اور مختلف فریقوں کی شمولیت کے لیے متعدد پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔

کابینہ نے پردھان منتری سوریہ سرووَر یوجنا کو منظوری دے دی

5 ہزار میگاواٹ شمسی توانائی منصوبوں کے لیے 5 ہزار 70 کروڑ روپے مختص

نئی دہلی، 31 جولائی: نیوز ڈیسک: وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر صدارت مرکزی کابینہ نے آج پردھان منتری سوریہ سرووَر یوجنا (پی ایم ایس ایس وائی) کی منظوری دے دی، جس کے تحت فلوٹنگ سولر فوٹو وولٹائک (FSPV) منصوبے توانائی ذخیرہ کرنے کے نظام (انرجی اسٹوریج سسٹمز) کے ساتھ تیار کیے جائیں گے۔ اس اسکیم کے لیے 5 ہزار 70 کروڑ روپے کا مجموعی مالیاتی بجٹ منظور کیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت 5 ہزار میگاواٹ صلاحیت کے تیرتے ہوئے شمسی توانائی منصوبے قائم کیے جائیں گے، جن کے ساتھ کم از کم دو گھنٹے کی توانائی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت یعنی 10 ہزار میگاواٹ آور (MWh) پر مشتمل انرجی اسٹوریج سسٹم بھی نصب ہوگا۔ منصوبوں کی منظوری مالی سال 2026-27 سے 2030-31 کے دوران دی جائے گی، جبکہ مالی معاونت کی ادائیگی 2032-33 تک جاری رہے گی۔ یہ

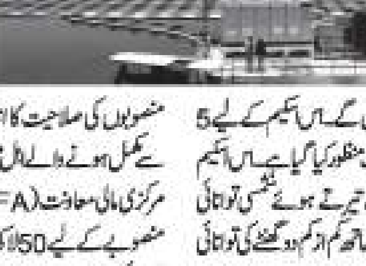

منظوری نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف سولر انرجی (NISE) کی حالیہ جائزہ رپورٹ کے بعد دی گئی ہے، جس میں ملک کے آبی ذخائر اور دیگر موزوں اندرونی آبی وسائل میں تقریباً 102.18 گیگاواٹ پیک (GWp) تیرتے شمسی توانائی منصوبوں کی صلاحیت کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ اسکیم کے تحت کامیابی سے مکمل ہونے والے اہل منصوبوں کو فی میگاواٹ ایک کروڑ روپے کی مرکزی مالی معاونت (CFA) فراہم کی جائے گی۔ اس کے علاوہ ہر منصوبے کے لیے 50 لاکھ روپے تک کی امداد فزیبلٹی اسٹڈی، پانی کی گہرائی اور آبی ساخت کے جائزے، ماحولیاتی مطالعات اور دیگر ابتدائی تیاریوں کے لیے بھی دی جائے گی تاکہ منصوبوں پر عمل درآمد کے دوران خطرات کو کم کیا جا سکے۔

کابینہ نے پی ایم کسان اسکیم کو مزید 5 برس جاری رکھنے کو منظوری دے دی

2026 سے 2031 تک کسانوں کو امداد کی فراہمی کیلئے 3.15 لاکھ کروڑ مختص

نئی دہلی، 31 جولائی: نیوز ڈیسک: وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر صدارت مرکزی کابینہ نے پردھان منتری کسان سمان ندھی (پی ایم کسان) اسکیم کو مالی سال 2026-27 سے 2030-31 تک مزید پانچ برس جاری رکھنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس مدت کے لیے اسکیم پر 3 لاکھ 15 ہزار کروڑ روپے کے مالیاتی اخراجات کی منظوری دی گئی ہے۔ حکومت نے کہا ہے کہ اس فیصلے سے ایک بار پھر اس عزم کا اظہار ہوتا ہے کہ کسانوں کی خوشحالی ہی ملک کی خوشحالی کی بنیاد ہے۔ پی ایم کسان اسکیم کے تحت اہل کسان خاندانوں کو ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (DBT) کے ذریعے بروقت اور شفاف مالی امداد فراہم کی جا رہی ہے، جس سے وہ زرعی سرمایہ کاری میں اضافہ کرنے اور اپنے معاشی حالات کو بہتر بنانے کے قابل ہو رہے ہیں۔ پی ایم کسان اسکیم کا آغاز فروری 2019 میں کیا گیا تھا۔ اس کے تحت اہل زمین دار کسان خاندانوں کو سالانہ 6 ہزار روپے کی مالی امداد تین مساوی قسطوں میں براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں منتقل کی جاتی ہے۔

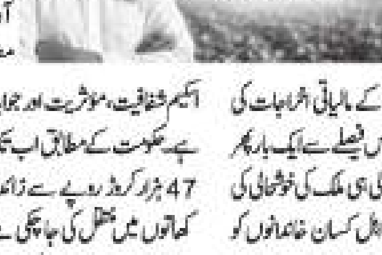

آدھار کی توثیق، ڈیجیٹل جانچ اور مضبوط ڈی بی ٹی نظام کے ذریعے یہ اسکیم شفافیت، موثریت اور جامعیت کی ایک کامیاب مثال بن چکی ہے۔ حکومت کے مطابق اب تک 23 قسطوں کے ذریعے 4 لاکھ 47 ہزار کروڑ روپے سے زائد رقم براہ راست کسانوں کے بینک کھاتوں میں منتقل کی جا چکی ہے۔ 23 ویں قسط کے تحت 9 کروڑ 49 لاکھ سے زائد کسانوں کو فائدہ پہنچا، جن کے لیے 18 ہزار 984 کروڑ روپے سے زائد جاری کیے گئے۔ کورونا وبا کے دوران کسانوں کی مالی مدد کے لیے 1 لاکھ 71 ہزار کروڑ روپے سے زائد تقسیم کیے گئے۔

کابینہ نے سمندرا منتھن قومی آف شور تلاش اسکیم کو منظوری دے دی

نئی دہلی، 31 جولائی: نیوز ڈیسک: وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر صدارت مرکزی کابینہ نے سمدرا منتھن (قومی آف شور تلاش اسکیم) کی منظوری دے دی ہے۔ وزارت پیٹرولیم و قدرتی گیس کی اس مرکزی اسکیم پر مالی سال 2030-31 تک عمل درآمد کے لیے 84 ہزار 84 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ حکومت کے مطابق یہ اسکیم وزیر اعظم نریندر مودی کے یوم آزادی 2025 کے موقع پر پیش کیے گئے اس وژن کو عملی شکل دیتی ہے، جس میں انہوں نے بھارت کی سمندری توانائی کی بے پناہ صلاحیت سے فائدہ اٹھانے کے لیے جدید دور کے سمندر منتھن کا تصور پیش کیا تھا۔ حکومت کا کہنا ہے کہ یہ منصوبہ ملک کی توانائی کے تحفظ کو مضبوط بنانے، مقامی سطح پر تیل اور گیس کی تلاش و پیداوار میں تیزی لانے، جدید ٹیکنالوجی کو فروغ دینے اور وکست بھارت کے وژن کو آگے بڑھانے کی سمت ایک اہم قدم ہے۔

آرمی چیف نے سرد علاقوں کیلئے تیار کردہ دیسی ایکسٹریم ویدر گریڈ ڈیزل لانچ کر دیا

نئی دہلی، 31 جولائی: نیوز ڈیسک:

بھارتی فوج کے سربراہ جنرل اوپیندر دویدی نے جمعہ کو دہلی میں مقامی طور پر تیار کردہ ایکسٹریم ویدر گریڈ (XWG) ڈیزل کا اجرا کیا۔ یہ خصوصی ایندھن بھارتی فوج اور آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے جس کا مقصد انتہائی سرد موسمی حالات میں جنگی اور لاجسٹک گاڑیوں کی نقل و حرکت، حفاظت اور آپریشنل صلاحیت کو بہتر بنانا ہے۔ حکومت کے مطابق اس ٹیکنالوجی سے بلند پہاڑی اور شدید سرد علاقوں میں عام شہری بھی مستفید ہوں گے اور یہ آتم نربھر بھارت کے وژن کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ حکام کے مطابق عام ڈیزل انتہائی کم درجہ حرارت میں گاڑھا ہو جاتا ہے جس سے فیول فلٹر بند ہونے کا خطرہ پیدا ہوتا ہے اور برف پوش و بلند پہاڑی علاقوں میں گاڑیوں کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔

منوہر لال نے شہری منصوبہ بندی پر پارلیمانی مشاورتی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی

نئی دہلی، 31 جولائی: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر برائے ہاؤسنگ و شہری امور اور بجلی منوہر لال نے وزارت ہاؤسنگ و شہری امور (MoHUA) کی پارلیمانی مشاورتی کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی، جس کا موضوع شہری منصوبہ بندی تھا۔ اجلاس میں مرکزی وزیر مملکت برائے ہاؤسنگ و شہری امور توکھن ساہو، لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے اراکین پارلیمنٹ، محکمہ دارالحکومتی ترقی (DCD) کی سکریٹری ڈی تھارا، محکمہ شہری ترقی (DUD) کے سکریٹری سریندر سنگھ، وزارت کے سینئر افسران اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران محکمہ دارالحکومتی ترقی کی سکریٹری ڈی تھارا نے وزارت کی شہری منصوبہ بندی سے متعلق مختلف پہلوؤں اور پائیدار شہری ترقی کے روڈ میپ پر تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی۔ اس موقع پر مرکزی وزیر منوہر لال نے اراکین کو بتایا کہ وزارت ہاؤسنگ و شہری امور اب دو الگ الگ محکموں کے ذریعے کام کرے گی، جن میں محکمہ دارالحکومتی ترقی (DCD) اور محکمہ شہری ترقی (DUD) شامل ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اس تنظیم نو کا مقصد ادارہ جاتی صلاحیت کو مضبوط بنانا، انتظامی کارکردگی میں بہتری لانا اور شہری حکمرانی کو مزید موثر بنانا ہے تاکہ شہری بھارت کی بدلتی ہوئی ضروریات پر زیادہ توجہ دی جا سکے۔

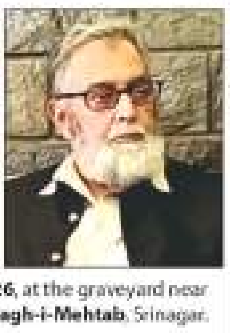

With profound grief and sorrow, we inform the sad demise of **Abdul Majeed Bhat**, S/o Late Ghulam Mohi-ud-Din Bhat, R/o Bagh-i-Mehtab, Srinagar.

May Almighty Allah grant the departed soul the highest place in Jannat-ul-Firdous.

The congregational **Fateha Khawani** will be offered at **9:00 A.M.** on **Monday, August 03, 2026**, at the graveyard near **Masjid Usmania, Shadab Lane, Bagh-i-Mehtab**, Srinagar.

Thereafter, Taaziyat will be held at his residence: Horizon Heights, H. No. 565/Pvt, Bagh-i-Mehtab, Srinagar.

Bereaved:
Shariq Majeed (Son) – 9419140807
Towqeer Aijaz (Brother) – 8491852141

انتقال پُرملال

یہ خبر انتہائی دکھ اور افسوس کے ساتھ دی جاتی ہے کہ محترمہ زونہ بیگم زوجہ مرحوم نور محمد شکن ساکنہ گلشن صدیق آباد بمنہ مالو 29 جولائی 2026 بروز بدھوار کو اس دار الفانی سے رحلت کر گئیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس نصیب عطا کرے۔ آمین۔ مرحومہ کی اجتماعی فاتحہ خوانی (چہارم) 1 اگست 2026 بروز سنیچروار ان کے آبائی مقبرہ واقع ملہ کھاہ نزدیک گن فیکٹری میں صبح 10 بجے کو انجام دی جائیگی۔ انشاء اللہ

سوگوارن: خاندان مرحومہ

اطلاع عام

میرے والد عبدالاحد ڈار سال 2000 میں اس فانی دنیا سے الوداع کہہ گئے۔ اس ضمن میں مجھے اپنے گھر کا بجلی کنکشن زیر تحریر آئی ڈی نمبر 0201020007938 جو کہ میرے والد کے نام پر ہے اب مجھے اپنے نام پر کروانا ہے۔ اس بارے میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنا اعتراض متعلقہ محکمہ کو پیش کرے۔ بعد از میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

طارق احمد ڈار ولد مرحوم عبدالاحد ڈار ساکنہ نشاط

OFFICE OF NAIB TEHSILDAR BUDGAM

PUBLIC NOTICE

Whereas Shri Khatija W/o Late Mohammad Akbar Bhat R/o Haknipora Budgam Tehsil Budgam District Budgam has applied before this office for issuance of Legal Heir Certificate in favour of deceased of Mohammmad Akbar Bhat.

As per the verification report submitted by the patwari concerned that the deceased has left behind the following surviving legal heirs whose details are given below:

S. No	Name of the Family Member/ Legal Heir	Relation -ship with deceased	Martial Status	Occup ation	Age Approx
01	Khatija	Wife	Widow	Housewife	64
02	Mohammad Shafi bhat	Son	Married	Driver	53
03	Imtiyaz Hussain Bhat	Son	Married	Casual Labour (C.L)	47

Before issuance of the said certificate, objections if any, with regard to the above-mentioned claim may be submitted in writing in this office witin 07 (seven) days from the date of publication of this notice. In case no ojbection is received within the stiuplated time, it shall be presumed that there is no objection from any quarter and further action shall be taken accordingly.

Naib Tehsildar, Budgam

PUBLIC NOTICE

I lost my class 8th certificate and I want new certificate under the following credentials: Name : nazir Ahmad dar S/O: mohd. Ramzan dar R/O: Yarikhah, Khansahib, Budgam. School: Govt. High School Yarikhah.

In this regard anyone having any objection, He/She can file his objection in the office of headmaster govt High school Yarikhah Khansahib Budgam within 7 Days. After the Expiry of the stipulated time no objection shall be entertained.

Nazir Ahmad dar D/O Mohd. Ramzan dar R/O Yarikhah, Khansahib Budgam.

PUBLIC NOTICE

I Ghulam Mohammad yatoo s/o Mohammad shaban yatoo R/o jamkash Lane green park colony Hyder pora srinagar h ereby give notice to general public that I intend to change the name of the electricity connection bearing consumer number 0202050019397 with the name of my son namely Bashir Ahmad yatoo s/o Ghulam Mohammad yatoo R/o jamkash Lane green park colony Hyder pora srinagar if any person has any objection please contact subdivision baghat srinagar with in 7 days after due date no objection will be accepted.

OFFICE OF NAIB TEHSILDAR BUDGAM

PUBLIC NOTICE

Whereas Shri Mehmooda Akhter D/o Abdul Samad Ganie R/o Ratnipora Tehsil Budgam District Budgam has applied before this office for issuance of Dependent Certificate. The report furnished by the patwari concerned reveals that the deceased namely Mukhti has left behind the following Dependent family members whose details are given below:-

S. No	Name of the Family Member/ Legal Heir	Relation -ship with deceased	Martial Status	Occup ation	Age Approx
01	Mehmooda Akhter	Daughter	Unmarried	Disable	34

Before issuance of the said certificate, objections if any, with regard to the above-mentioned claim may be submitted in writing in this office witin 07 (seven) days from the date of publication of this notice. In case no ojbection is received within the stiuplated time, it shall be presumed that there is no objection from any quarter and further action shall be taken accordingly.

Naib Tehsildar, Budgam

PUBLIC NOTICE

I Ghulam Mohammad yatoo s/o Mohammad shaban yatoo R/o jamkash Lane green park colony Hyder pora srinagar Hereby give notice to general public that I intend to change the name of the phe water connection bearing consumer number DG001646 with the name of my son namely Bashir Ahmad yatoo s/o Ghulam Mohammad yatoo R/o jamkash Lane green park colony Hyder pora srinagar if any person has any objection please contact office of the Doodh ganga subdivision srinagar with in 7days after due date no objection will be accepted.

نوودیہ ودیالیہ سمیتی

(وزارت تعلیم، حکومت ہند کا ایک خود مختار ادارہ)
علاقائی دفتر، چنڈی گڑھ

تعلیمی سال 2026-27 کے لیے کنٹریکٹ بنیاد پر ہاسٹل سپرنٹنڈنٹ (خاتون) کی تقرری

نوودیہ ودیالیہ سمیتی، علاقائی دفتر چنڈی گڑھ، پنجاب، ہماچل پردیش، جموں و کشمیر (مرکزی زیر انتظام علاقہ)، لداخ (مرکزی زیر انتظام علاقہ) اور چنڈی گڑھ (مرکزی زیر انتظام علاقہ) میں قائم جواہر نوودیہ ودیالیوں کے رہائشی مشترکہ (کو ایجوکیشنل) اسکولوں، جن میں جماعت ششم سے دوازدہم تک تعلیم دی جاتی ہے، کے لیے ہاسٹل سپرنٹنڈنٹ (خاتون) کو کنٹریکٹ کی بنیاد پر تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تعلیمی سال 2026-27 کے لیے اہل امیدواروں سے آن لائن درخواستیں طلب کی جاتی ہیں۔ تفصیلی اشتہار کے لیے نوودیہ ودیالیہ سمیتی، علاقائی دفتر چنڈی گڑھ کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں:

https//:navodaya.gov.in/nvs/ro/Chandigarh/en/home/

ماہانہ مشاہرہ

مجموعی ماہانہ مشاہرہ: 35,750 روپے

iii) تعلیمی اہلیت: کسی بھی مضمون میں گریجویشن کی ڈگری۔

(iv) تجربہ: امیدوار درج ذیل میں سے کسی ایک شرط پر پورا اترتا ہو:

- کسی تسلیم شدہ اسکول میں ساتویں مرکزی تنخواہ کمیشن (7th CPC) کے پے لیول 3 (21,700 روپے) یا اس سے اوپر کے عہدے پر کم از کم دو سال کا تجربہ۔

یا

- سابق دفاعی اہلکار جس نے ساتویں مرکزی تنخواہ کمیشن کے پے لیول 3 یا اس سے اوپر کے عہدے پر کم از کم دو سال خدمات انجام دی ہوں۔

نوٹ: ایک سال کے تجربے کے تعین کے لیے سال میں تعطیلات اور معمول کے وقفوں کو چھوڑ کر دس ماہ کی خدمات کو ایک سال تصور کیا جائے گا۔

عمر کی حد:

یکم جنوری 2026 تک کم از کم عمر: 35 سال، یکم جنوری 2026 تک زیادہ سے زیادہ عمر: 62 سال

آن لائن درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ

آن لائن درخواستیں یکم اگست 2026 سے 10 اگست 2026 تک نوودیہ ودیالیہ سمیتی، علاقائی دفتر چنڈی گڑھ کی ویب سائٹ کے ذریعے جمع کرائی جا سکتی ہیں:

https//:navodaya.gov.in/nvs/ro/Chandigarh/en/home/

نوٹ: صرف شارٹ لسٹ کیے گئے امیدواروں کو ذاتی گفتگو (**Personal Talk**) کے لیے بلایا جائے گا۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

[illegible]

تحقیق، تعلیم سائنس اور اقدار کے درمیان توازن ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانینی کی گرامر، آریہ بھٹ کی فلکیات، آیوروید اور لسانیات سمیت ہندوستان کا علمی ورثہ منظم فکر اور سائنسی بصیرت کا بے بہا خزانہ ہے۔ انہوں نے کہا، "جدید علم جتنا ضروری ہے، اتنا ہی ضروری یہ بھی ہے کہ ہم اپنی شناخت، اپنی فکری روایت اور اپنی تہذیب کی عالمی خدمات سے آگاہ ہوں۔ اسی جذبے کے تحت شعبہ ویدک اسٹڈیز کا قیام اور سناتن دھرم و انڈین نالج سسٹم میں ایک سالہ پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما کا آغاز ایک اہم قدم ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے طلبا یہ جان سکیں گے کہ انڈین نالج سسٹم صرف قدیم مذہبی رسومات تک محدود نہیں بلکہ ہندوستانی فلسفہ، اپنشد، وید، قدیم ریاضی، طب، فلکیات اور لسانیات گہری علمی تحقیق، سائنسی فکر اور منطقی استدلال کا عظیم ورثہ ہیں جو ہمارے آباؤ اجداد نے دنیا کو عطا کیا۔ یہ پروگرام طلبا کو جدید علم حاصل کرتے ہوئے ہندوستان کی تہذیبی حکمت سے گہرائی سے جڑنے کا موقع فراہم کرے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے آئی آئی ٹی مدراس کے اشتراک سے سی کنڈکٹر سکلنگ پروگرام کا بھی افتتاح کیا اور اسے ہندوستان کے تکنیکی مشن میں ایک اہم قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ سیمی کنڈکٹر جدید اختراعات کی بنیاد ہیں اور موبائل فون سے لے کر خلائی مشن تک ہر شعبے میں ان کا بنیادی کردار ہے۔ انہوں نے کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان نے ٹیکنالوجی کی ترقی اور مینوفیکچرنگ میں عالمی قیادت حاصل کرنے کا عزم کیا ہے۔ یہ سکلنگ پروگرام طلبا کو جدید ترین مہارتوں سے آراستہ کرے گا، انہیں مستقبل کی صنعتوں کی ضروریات سے ہم

[illegible]

فورسز نے علاقے کا محاصرہ کر کے حملہ آوروں کی گرفتاری کے لیے تلاشی اور محاصرے کی کارروائی شروع کر دی ہے۔

بقیہ نمبر 5

ہو چکے ہیں۔ قومی اور بین الاقوامی فلم سازوں کی طرف سے ملنے والا یہ حوصلہ افزا ردعمل اس بات کا مظہر ہے کہ فلم سازی، سینمائی برتری اور تخلیقی اشتراک کے ایک ابھرتے ہوئے مرکز کے طور پر جموں و کشمیر پر اعتماد بڑھ رہا ہے۔ چار روزہ اس فلم فیسٹیول کے دوران منتخب فلموں کی نمائش، اختصاری سیشنز، ماسٹر کلاسز، پینل مباحثے اور ثقافتی سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی جو فلم سازوں، صنعتی ماہرین، طلبا اور سینما کے شائقین کو باہمی تبادلۂ خیال اور اشتراک کے نئے مواقع فراہم کریں گی۔ اس فیسٹیول کا ایک اہم مقصد سینما کے ذریعے جموں و کشمیر کی ثقافت کو فروغ دینا، ثقافتی معیار کو تقویت بخشنا، مقامی چہروں کو فروغ دینا اور دنیا بھر کی نمایاں فلموں کی نمائش اور ان کی حوصلہ افزائی کے ذریعے سینمائی جدت کو فروغ دینا بھی ہے۔ واضح رہے کہ فیسٹیول کی کرٹن ریزر تقریب 17 جولائی 2026 کو منعقد ہوئی تھی جس میں دنیا بھر سے فلم سازوں، فن کاروں، پروڈیوسروں اور سینما کے شائقین کو اس اہم تقریب میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی۔ محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) کی شرکت یقینی بنانے کے لئے متعدد سرگرمیوں کا اہتمام کر رہا ہے۔

بقیہ نمبر 6

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے ذریعے مقرر کردہ ایگزیکٹو مجسٹریٹ کا حکم ہی کافی تھا اور دو سال سے زیادہ کے لیے الگ سے کوئی بھی التزام نہیں تھا۔

بقیہ نمبر 7

مجموری کار برآمد کیا گیا۔ ابتدائی جانچ میں دعویٰ کیا گیا ہے

[illegible]

پی ڈی پی کا ووٹ حصہ 2014 میں 36 فیصد سے کم ہو کر 2024 میں تقریباً 2.5 فیصد رہ گیا ہے۔ پی ڈی پی کو تنظیم کے بجائے افراد پر منحصر پارٹی قرار دیتے ہوئے، لون نے کہا، "آپ ایک ووٹ سے کم پارٹی ہیں، آپ افراد پر منحصر ہیں، جب افراد چھوڑ دیتے ہیں تو پارٹی ٹوٹ جاتی ہے۔" لون نے ان الزامات کے پیچھے کی منطق پر بھی سوال اٹھایا کہ ایجنسیوں نے سیاستدانوں کو اپنی پارٹی میں شامل ہونے پر آمادہ کیا تھا۔ اس نے پوچھا "اگر کوئی ایجنسیوں کے کہنے پر میرے پاس آیا تو جب وہ آپ کی پارٹی میں واپس آیا تو کیا وہ بھی ایجنسیوں کے کہنے پر واپس نہیں گیا؟" پیپلز کانفرنس کے سربراہ نے محبوبہ مفتی پر جموں و کشمیر کے سیاسی کارکنوں کی توہین کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا "وہ ہمارے سیاسی نظام کو گالی دے رہی ہے۔ وہ ہمارے سیاسی لیڈروں کو گالی دے رہی ہے۔ کیا یہاں سب بک رہے ہیں؟" لون نے ان تجاویز کو مسترد کر دیا کہ اس نے کسی کو دھمکی دی تھی یا سرکاری اداروں کے کہنے پر کام کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی ثبوت ہے تو عوام کے سامنے لائیں، یہ ڈرامہ بند ہونا چاہیے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ پیپلز کانفرنس پی ڈی پی پر ایک "وائٹ پیپر" جاری کرے گی، جس میں نیشنل کانفرنس میں 1983 کی تقسیم، 1987 کے انتخابات، اور اس کے نتیجے میں ہونے والی سیاسی پیش رفت کا احاطہ کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 11

لگایا گیا ہے۔ جاری کردہ ایک بیان میں، اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق کے ترجمان، جیریمی لارنس نے کہا کہ سول سوسائٹی کی ایک تنظیم کی مجرمانہ کارروائی اور POJK میں اجتماعات پر سخت پابندیاں عائد کرنا آزادی اظہار، پرامن اجتماع اور انجمن کے حقوق کی خلاف ورزیوں کے بارے میں سنگین خدشات کو جنم دیتا ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

سرکاری دفاتر کے چکر لگائے بغیر ڈیجیٹل دستخط شدہ منظوری حاصل کر سکیں گے۔ چیف سیکریٹری نے مسلسل بہتری پر زور دیتے ہوئے تمام انتظامی محکموں کو ہدایت دی کہ وہ NeSDA کے لازمی معیارات پر بروقت عمل درآمد یقینی بنائیں اور مزید عوامی خدمات کو ڈیجیٹل بنانے کے لیے محکمہ اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے ساتھ قریبی تال میل قائم رکھیں۔ انہوں نے محکمہ آئی ٹی کو ہدایت دی کہ وہ محکمہ قانون کے تعاون سے تمام آن لائن شہری خدمات کا جامع جائزہ لے تاکہ ان خدمات کی نشاندہی کی جا سکے جو بعد میں ہونے والی پالیسی اور قانونی تبدیلیوں کے باعث غیر ضروری یا متروک ہو چکی ہیں۔

102

زراعت اور باغبانی کے افسران کو ہدایت دی کہ وہ جائزہ مقامی آبادی کو پہنچنے والے نقصانات کا تفصیلی جائزہ لے کر رپورٹ پیش کریں تاکہ مناسب امدادی اقدامات فوری طور پر شروع کیے جا سکیں۔ نالے کے قدرتی بہاؤ میں رکاوٹ کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے ڈاکٹر رانا نے آبپاشی و فلڈ کنٹرول اور محکمہ مال کے افسران کو ہدایت دی کہ نالے کے کناروں پر موجود تمام تجاوزات کی نشاندہی کر کے انہیں ہٹایا جائے۔

103

آفتاب، ضلع نائب صدر مدثر بٹ، جوائنٹ سیکریٹری ضلع سرینگر مدثر ولی، سینئر رہنما پیر وجاہت، محمد رفیع اور دیگر عہدیداران شامل تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے محمد اشرف میر نے نئے ارکان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ان کی شمولیت سے متعلقہ علاقوں میں پارٹی کیڈر کو مزید تقویت حاصل ہوگی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئے شامل ہونے والے کارکن عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ پارٹی کے منشور کو آگے بڑھانے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

104

کی فراہمی پر بھرپور ستائش کا اظہار کیا۔ تفصیلی گفتگو کے دوران ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے کہا کہ جموں و کشمیر وقف بورڈ کی پہلی چیئرپرسن کی حیثیت سے، سنٹرل وقف ایکٹ کے تحت ذمہ داری سنبھالتے ہی وقف نظام میں اصلاحات، شفافیت اور جوابدہی کے مشن کو عملی جامہ پہنانے کا موقع ملا۔ انہوں نے کہا: "جموں و کشمیر کی طرح ملک بھر کے وقف بورڈز کو ماضی کی حکومتوں نے سیاسی مفادات کے لیے استعمال کیا۔

105

نے مرکزی حکومت کو تاکید کی کہ جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ فوری طور پر بحال کیا جائے اور یہاں کے عوام کے آئینی اور جمہوری حقوق کی واپسی کا عمل بھی شروع کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے 5 اگست 2019 کو جموں و کشمیر کو دولخت کر کے دو مرکزی زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کر کے تاریخی غلطی کی اور وقت یہ ثابت کر دے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایک خودمختار اور تاریخی ریاست کو یونین ٹریٹری میں تبدیل کرنا ہندوستان کی جمہوری تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے اور ملک کے جمہوری تاریخ میں جمہوریت کی اس سے بڑی تضحیک نہیں ہوئی ہے۔

106

ہو سکتا ہے۔ اس لیے فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز (پروہیبیشن اینڈ ریسٹرکشن آن سیلز) ریگولیشنز 2011 کی دفعہ 2.3.7 کے تحت اس کی فروخت ممنوع قرار دی گئی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کے تحت غیر محفوظ خوراک کی تیاری اور فروخت قانوناً ممنوع ہے اور اس جرم پر ایکٹ کی دفعہ 59(i) کے تحت سزا کی گنجائش موجود ہے۔ اسی بنا پر فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کی دفعہ 36(3)(ب) کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے نامزد افسر فوڈ سیفٹی پلوامہ نے ضلع پلوامہ کی حدود میں مذکورہ چیز کی فروخت پر آئندہ احکامات تک فوری پابندی عائد کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔

107

کام کاج کا جائزہ لیا اور انتظامیہ سے بنیادی ڈھانچے، متعلقہ سہولیات اور دیگر مسائل سے متعلق رائے حاصل کرنے کے لئے بات چیت کی۔ سریندر کمار چودھری نے مقامی روزگار کے منظر نامے کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ اداروں پر زور دیا کہ وہ ہنرمندی کی تربیت اور روزگار فراہم کرنے والے کیمپوں کے ذریعے مقامی نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع فراہم کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہنرمند اور غیر ہنرمند افرادی قوت کی ضروریات کی نشاندہی میں مقامی منتخب نمائندوں کو بھی شامل کیا جائے تاکہ مستحق نوجوانوں تک روزگار کے مواقع پہنچ سکیں۔

108

کے لئے تمام متعلقہ محکموں کے مابین قریبی تال میل کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ دستیاب وسائل کا مناسب استعمال کریں، مختلف سکیموں کے تحت فنڈز کا بھرپور استعمال یقینی بنائیں اور کاموں کی تکمیل میں اعلیٰ ترین معیار برقرار رکھیں۔ انہوں نے پورے حلقے میں پینے کے پانی کی بلا تعطل اور مساوی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے حکومتی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ زیر التوا واٹر سپلائی سکیموں کو جلد مکمل کیا جائے، محروم علاقوں میں تقسیم کے خلا کو ختم کیا جائے اور صحت عامہ کے تحفظ کے لئے پانی کے معیار کی باقاعدہ جانچ کی جائے۔

109

جموں و کشمیر میں نافذ نہیں کیا گیا تھا۔ اب عمر عبداللہ حکومت نے ایک تاریخی فیصلہ کرتے ہوئے باضابطہ سرکولر جاری کیا ہے، جس کے تحت تمام متعلقہ محکموں، بشمول محکمہ جنگلات، ضلعی انتظامیہ اور دیگر اداروں کو واضح ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ قانونی طریقہ کار مکمل کیے بغیر کسی بھی قبائلی یا روایتی جنگلاتی باشندے کو بے دخل نہیں کیا جا سکتا۔ شوکت احمد میر نے بتایا کہ نئے نظام کے تحت اگر کوئی فرد یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ برسوں سے کسی جنگلاتی زمین پر آباد ہے یا اس پر اس کا روایتی حق ہے، تو اس دعوے کا جائزہ سب سے پہلے متعلقہ گرام سبھا لے گی۔

110

خصوصی زمرے کی عمارتیں: 270 روپے فی مربع میٹر۔ دیگر عمارتیں: فیس سے مستثنیٰ اضافی چارجز۔ لیبر سیکیورٹی فیس: رہائشی عمارتوں کے لیے 3,000 روپے جبکہ دیگر تمام زمروں کے لیے 10,000 روپے۔ کمپاؤنڈنگ فیس: قابل اطلاق بلڈنگ پرمیشن فیس کا 40% فیصد، جو معمول کی تعمیراتی اجازت فیس کے علاوہ وصول کیا جائے گا۔

111

کا جائزہ لیتے ہوئے کارکنوں کے درمیان قریبی رابطے اور عوام کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ اشوک کول نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں "ہر گھر ترنگا" مہم ایک عوامی تحریک کی شکل اختیار کر چکی ہے، جو ہر شہری کو قومی پرچم فخر کے ساتھ لہرانے اور ملک کی وحدت و سالمیت کے عزم کی تجدید کی ترغیب دیتی ہے۔ ان کے مطابق یہ مہم حب الوطنی، اتحاد اور اجتماعی ذمہ داری کا پیغام عام کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترنگا صرف قومی پرچم نہیں بلکہ بھارت کی قربانیوں، جمہوری اقدار اور قومی امنگوں کی علامت ہے۔ اشوک کول نے پارٹی کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ ہر گاؤں، وارڈ اور محلے تک پہنچ کر شہریوں کو قومی پرچم احترام اور وقار کے ساتھ لہرانے کی ترغیب دیں۔

112

فضلہ انتظام کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جائے۔ انہوں نے خاص طور پر گھر گھر سے کچرا جمع کرنے (D2D)، کچرا جمع کرنے کے مقامات کی نشاندہی، فضلے کی سائنسی نقل و حمل اور تلفی اور صفائی کے بہتر نتائج کے لیے عوامی شمولیت کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے صفائی سے متعلق اطلاقوں کی

مناسب دیکھ بھال اور فعال رکھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور عوام میں صفائی، کچرے کی علیحدگی اور ماحول دوست طریقہ کار سے متعلق مسلسل بیداری پیدا کرنے کی ہدایت دی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ پہلے مرحلے کے تحت ہر گرام پنچایت کو ٹھوس فضلہ انتظام کی سرگرمیوں کے نفاذ کے لیے مخصوص رقم فراہم کی گئی ہے۔ ڈی ڈی سی نے سوچھ بھارت مشن (گرامین) 2026-27 کے تحت حاصل پیش رفت کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ صفائی کے بنیادی ڈھانچے سے متعلق کاموں کو تیز کیا جائے اور انہیں مقررہ وقت پر مکمل کر کے فعال بنایا جائے۔

113

بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر خصوصی سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔ پورہ منڈل اور امام بارگاہ زڈی بل کے منصوبوں کی منظوری حکومت کی جانب سے ورثہ تحفظ مہم کا تسلسل ہے۔ اس سے قبل حکومت نے ضلع پلوامہ کے شادی مرگ کے علاقے یاروان میں چشمہ کھو صاحب کی ترقی کے لئے 6.38 کروڑ روپے کے منصوبے کی منظوری دی تھی۔ اس منصوبے کا مقصد بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا، سیاحوں کے لئے سہولیات میں اضافہ کرنا اور مقام کی مذہبی، ثقافتی اور تاریخی اہمیت کو محفوظ رکھتے ہوئے مجموعی زیارتی تجربے کو بہتر بنانا ہے۔

114

انہوں نے سبکدوش اہلکار کے لیے اچھی صحت، خوشیوں اور ریٹائرمنٹ کے بعد پرسکون اور بامقصد زندگی کی نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔ اظہار احترام اور تشکر کے طور پر ریٹائر ہونے والے اہلکار کو پولیس افسران اور عملے کی جانب سے یادگاری تحائف پیش کیے گئے۔ تقریب کے دوران پولیس برادری کے باہمی احترام، یکجہتی اور بھائی چارے کے جذبے کی بھرپور عکاسی دیکھنے کو ملی، جبکہ شرکاء نے ان کی پیشہ ورانہ صلاحیت، فرض شناسی، لگن اور برسوں پر محیط خدمات کو سراہا۔ تقریب کا اختتام سبکدوش ہونے والے اہلکار کی صحت، خوشحالی، کامیابی اور ریٹائرمنٹ کے بعد کی زندگی کے لیے خصوصی دعاؤں کے ساتھ ہوا۔

میرواعظ عمر فاروق کا سرینگر کی تاریخی جامع مسجد میں جمعہ کے اجتماع سے خطاب

سرینگر / میرواعظ کشمیر مولوی محمد عمر فاروق نے جمعہ کے روز لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے پار بالخصوص راولاکوٹ میں جاری بدامنی اور جانوں کے ضیاع پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور بات چیت، آئینی انصاف پسندی اور لوگوں کے تمام طبقات کے حقوق کے احترام پر زور دیا۔ سری نگر کی تاریخی جامع مسجد میں جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے میرواعظ نے کہا کہ گزشتہ ڈیڑھ ماہ کے دوران عام شہریوں اور پولیس کی ہلاکتوں کی رپورٹیں انتہائی تکلیف دہ ہیں اور انہوں نے سچائی کا پتہ لگانے کے لیے فوری، غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر جانی نقصان پر خواہ وہ شہری احتجاجی ہو یا پولیس فورس کا کوئی رکن، سوگوار ہونا چاہیے، جبکہ زخمیوں کی جلد صحت یابی اور سوگوار خاندانوں کے لیے طاقت کے لیے دعا کی۔ ایل او سی، خاص طور پر راولاکوٹ میں حالیہ پیش رفت کا حوالہ دیتے ہوئے میرواعظ نے کہا کہ حکومتیں علاقوں کا نظم و نسق کر سکتی ہیں اور مختلف سیاسی عہدوں کو آگے بڑھا سکتی ہیں، لیکن جموں و کشمیر کے لوگ اپنے وطن کے حقیقی اسٹیک ہولڈر ہیں۔ میرواعظ نے حکومت پاکستان اور ایل او سی کے پار مقامی انتظامیہ سے جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی (JAAC) اور معاشرے کے دیگر طبقات کے نمائندوں کے ساتھ مخلصانہ روابط رکھنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ پائیدار امن و استحکام صرف بات چیت، آئینی انصاف اور سب کے حقوق اور وقار کے احترام سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ میری Provisional Cum Character Certificate رجسٹریشن نمبر 460 تحت بمطابق Registration No 1917013000860047 Date of Admission 06-04-2022 جاری شدہ بتاریخ 26-07-2023 از طرف گورنمنٹ ہائر سکنڈری سکول شولی پورہ بڈگام مجھ سے کہیں گم ہوگئی ہے اور کہیں سے دستیاب نہیں ہوئی۔ اس سلسلے میں مجھے اپنی اس گمشدہ سرٹیفکیٹ مذکور کے عوض اس کی ڈپلی کیٹ سرٹیفکیٹ حاصل کرنی ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص یا اشخاص کو میرے حق میں گمشدہ سرٹیفکیٹ کے بدلے اس کی ڈپلی کیٹ سرٹیفکیٹ اجراء کرنے میں کسی قسم کا کوئی اعتراض ہو گا تو وہ اپنا اعتراض دوران دفتری اوقات گورنمنٹ ہائر سکنڈری اسکول شولی پورہ میں سات دنوں کے اندر اندر پیش کرے۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

Siffatun- Nissa Ishaq
D/o Mohammad Ahanger R/o Sholipora Teh. &
Distt. Budgam . Cont.No 7006226413

از نیابت سرکل بچھوارہ سرینگر

مضمون۔ درخواست جناب فاروق احمد راتھر ولد غلام محمد راتھر ساکن اپر رین بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائل کا والد غلام محمد راتھر ولد محمد سلطان راتھر مورخہ 29-05-2026 کو فوت ہوا ہے اور متوفی کے وارثان حسب ذیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ ہمراہ متوفی	پیشہ
حاجرہ بانو	53	زوجہ متوفی	گھریلو کام
روبینہ	36	دختر متوفی	شادی شدہ
فاروق احمد راتھر	33	پسر متوفی	شادی شدہ

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Ra

از نیابت سرکل بچھوارہ تحصیل خانیار سرینگر

مضمون چٹھی از آمدہ بورڈ آف سکول ایجوکیشن نیو کیمپس بمنہ سرینگر زیر نمبری
No.F(correction Section)b/KD/2026 Dated
25-06-2026
Sub. Furnishing of One and the same person real parents / Biological Parents /with identifiable particulars certificates

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں چٹھی کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل توصیف رحمان ڈار ولد عبدالرحمان ڈار ساکن نقشبند باغ رہائش پذیر ہے۔ سائل مذکور کا سکول ریکارڈ میں سائل کا نام توصیف رحمان ولد عبدالرحمن اندراج ہوا ہے جبکہ اصل نام توصیف رحمان ڈار ولد عبدالرحمان ڈار ہے اور توصیف رحمان و توصیف رحمان ڈار ایک ہی شخص ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی بھی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں اپنے عذرات پیش کرے۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ R

از نیابت سرکل بچھوارہ تحصیل خانیار سرینگر

مضمون چٹھی از آمدہ بورڈ آف سکول ایجوکیشن نیو کیمپس بمنہ سرینگر زیر نمبری
No.F(correction Section)b/KD/2026 Dated
28-06-2026
Sub. Furnishing of One and the same person/ real parents / Biological Parents /with identifiable particulars certificates

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں چٹھی کے نسبت پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ رپورٹ پٹواری حلقہ سے عیاں ہے کہ سائل تابش اشرف آخون ولد محمد اشرف آخون ساکنہ گرپورہ رنگلا میں رہائش پذیر ہے۔ سائل مذکور کا اسکول ریکارڈ میں سائل کا نام تابش اشرف ولد محمد اشرف اندراج ہوا ہے جبکہ اصل نام تابش اشرف ولد محمد اشرف آخون ہے اور تابش اشرف آخون ولد محمد اشرف آخون و تابش اشرف ولد محمد اشرف ایک ہی شخص ہے۔ ایک ہی شخص ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی بھی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں اپنے عذرات پیش کرے۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ R

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

لوپریت نے چاندی کا تمغہ جیتا

گلاسگو، 31 جولائی (و س)۔ بھارت کے ممتاز وزن اٹھانے والے لوپریت سنگھ نے کامن ویلتھ گیمز 2026 میں مردوں کے 110+ کلوگرام سپر ہیوی ویٹ مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چاندی کا تمغہ اپنے نام کر لیا۔ اسکاٹش ایونٹ کیمپس میں جمعرات کو ہونے والے مقابلے میں لوپریت نے مجموعی طور پر 388 کلوگرام وزن اٹھایا، جس میں 176 کلوگرام اسنیچ اور 212 کلوگرام کلین اینڈ جرک شامل تھے۔ نیوزی لینڈ کے ڈیوڈ اینڈریو لیتی نے مجموعی طور پر 389 کلوگرام وزن اٹھا کر صرف ایک کلوگرام کے معمولی فرق سے طلائی تمغہ جیت لیا، جبکہ لوپریت سنگھ کو چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ 28 سالہ لوپریت سنگھ، جنہوں نے برمنگھم کامن ویلتھ گیمز 2022 میں 109 کلوگرام وزن کے زمرے میں کانسے کا تمغہ حاصل کیا تھا، اس بار سپر ہیوی ویٹ کیٹیگری میں مزید مضبوط انداز میں سامنے آئے۔ انہوں نے اسنیچ کے تینوں مراحل کامیابی سے مکمل کیے۔ پہلے 168 کلوگرام، پھر 173 کلوگرام اور آخر میں 176 کلوگرام وزن اٹھا کر کامن ویلتھ گیمز کا نیا ریکارڈ بھی قائم کیا۔

ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے 12 شہروں کو ملی میزبانی

دہلی، ۳۱ جولائی (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے ۲۰۲۷ مردوں کے ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے ۱۲ میزبان شہروں کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ آئی سی سی کے مطابق ۲۴ سال بعد ون ڈے ورلڈ کپ کی میزبانی ایک بار پھر افریقہ کا رخ کر رہی ہے۔ اس بار ٹورنامنٹ کی میزبانی مشترکہ طور پر جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا کریں گے۔ جنوبی افریقہ کے جوہانسبرگ، سنچورین، ڈربن، ایسٹ لندن (گقیبرہا سٹی)، کیپ ٹاؤن، پارل اور بلومفونٹین میں کل ۴۳ مقابلوں کا زیادہ تر حصہ کھیلا جائے گا۔ وہیں، فائنل مقابلہ جوہانسبرگ کے وانڈررس یا کیپ ٹاؤن کے نیولینڈز میدان پر منعقد کیا جائے گا۔ زمبابوے کے ہرارے، بولاویو اور وکٹوریہ فالز میں ۷ سے ۱۰ میچ کھیلے جائیں گے، جبکہ نمیبیا کے دارالحکومت ونڈہوک کو کم از کم تین مقابلوں کی میزبانی ملے گی۔ آئی سی سی کی جانب سے اعلان کردہ میزبان شہروں میں وکٹوریہ فالز اکلوتا نیا نام ہے۔ ۱۰ ہزار شائقین کی گنجائش والا یہ نیا اسٹیڈیم اسی سال کے آخر تک تیار ہونے کی امید ہے۔ اس کے بعد گھریلو کرکٹ مقابلے کھیلے جائیں گے اور ۲۰۲۷ کی پہلی سہ ماہی میں بین الاقوامی میچوں کے ساتھ اس اسٹیڈیم کا باضابطہ افتتاح ہونے کا امکان ہے۔ جنوبی افریقہ کے جنوبی اور پوچیفسٹروم کو پریکٹس میچوں کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی، امکان ہے کہ یہ دونوں شہر نمیبیا کے ساتھ مل کر ورلڈ کپ کوالیفائر کی بھی میزبانی کریں گے۔ یہ کوالیفائر اگلے سال کے آغاز میں ہونا ہے، جب جنوبی افریقہ کے چھ اہم میدان — وانڈررس، سپر اسپورٹ پارک، نیولینڈز، کنگز میڈ، سینٹ جارج پارک اور بولینڈ پارک — ایس اے ۲۰ لیگ کی وجہ سے مصروف رہیں گے۔ وہیں، نمیبیا پہلی بار کسی سینئر آئی سی سی ٹورنامنٹ کی میزبانی کرے گا۔ اس سے پہلے اس نے اسی سال زمبابوے کے ساتھ مل کر مردوں کے انڈر ۱۹ ورلڈ کپ کی میزبانی کی تھی۔ ۲۰۲۷ مردوں کے ون ڈے ورلڈ کپ کا انعقاد چار اکتوبر سے ۲۱ نومبر ۲۰۲۷ کے درمیان ہونا ہے۔ جنوبی افریقہ کے جوہانسبرگ، سنچورین، ڈربن، ایسٹ لندن (گقیبرہا سٹی)، کیپ ٹاؤن، پارل اور بلومفونٹین میں مجموعی طور پر ۴۳ میچوں کا زیادہ تر حصہ کھیلا جائے گا، جبکہ فائنل مقابلہ جوہانسبرگ کے وانڈررس یا کیپ ٹاؤن کے نیولینڈز اسٹیڈیم میں منعقد ہوگا۔ زمبابوے کے ہرارے، بولاویو اور وکٹوریہ فالز میں ۷ سے ۱۰ میچ کھیلے جائیں گے، جبکہ نمیبیا کے دارالحکومت ونڈہوک کو کم از کم تین مقابلوں کی میزبانی دی گئی ہے۔

حکومت بات چیت کرے: تمیم

ڈھاکہ، 31 جولائی (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ کے صدر تمیم اقبال نے حکومت کے سینئر حکام سے درخواست کی ہے کہ وہ ہندوستانی حکام سے بات چیت کریں اور انہیں یقین دلائیں کہ بنگلہ دیش ستمبر میں ہندوستان کی مردوں کی قومی کرکٹ ٹیم کی میزبانی کے لیے تیار ہے۔ کرک بز کی رپورٹ کے مطابق جمعرات کو ہوئی اس ملاقات کے دوران بی سی بی سربراہ کے ساتھ بورڈ کی کرکٹ کمیٹی کے چیئرمین سید ابراہیم بھی تھے۔ دونوں بنگلہ دیش حکومت کی امور خارجہ کی وزیر مملکت شاما عبید اسلام سے ان کے دفتر میں ملے گئے تھے۔ بی سی بی افسران نے سرکاری افسران سے اس دورے کے بارے میں ہندوستان سے بات چیت کرنے کو کہا ہے، کیونکہ انہیں ابھی تک سیریز کے بارے میں کوئی باضابطہ تصدیق نہیں ملی ہے۔

ایتھلیٹ سوپنا برمن نے ریٹائرمنٹ کا کیا اعلان

نئی دہلی، ۳۱ جولائی (یو این آئی) ایشین گیمز میں ہیپٹاتھلون ایونٹ (سپٹاتھلون) میں گولڈ میڈل جیتنے والی پہلی ہندوستانی ایتھلیٹ سوپنا برمن نے جمعہ کو ایتھلیٹکس سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ ۲۹ سالہ سوپنا، جنہوں نے جکارتہ ۲۰۱۸ ایشین گیمز میں تاریخی گولڈ میڈل جیتا تھا اور جو سابق قومی ہیپٹاتھلون چیمپئن بھی ہیں، نے کہا کہ مسلسل چوٹوں کی وجہ سے انہیں یہ فیصلہ کرنا پڑا۔ برمن نے اپنے ریٹائرمنٹ پیغام میں کہا، "پچھلے کچھ سال میں، مجھے کئی چوٹوں کا سامنا کرنا پڑا ہے، جن میں سلپڈ ڈسک اور گھٹنے کی چوٹیں شامل ہیں۔ میں نے درد سے لڑ کر آگے بڑھنے کی کوشش کی، لیکن اب میرا جسم ویسا ساتھ نہیں دے رہا ہے جیسا پہلے دیتا تھا۔ یہ میری زندگی کے سب سے مشکل فیصلوں میں سے ایک ہے۔ ایتھلیٹکس میرے لیے صرف ایک کھیل سے کہیں زیادہ رہا ہے۔ یہ میری پہچان، میرا جنون اور میرا خواب رہا ہے۔" ۲۹ اکتوبر ۱۹۹۶ کو شمالی مغربی بنگال میں جلپائی گوڑی کے قریب گھوش پاڑہ گاؤں میں پیدا ہوئی سوپنا برمن مالی تنگی کا سامنا کرتے ہوئے بڑی ہوئیں۔ ان کے والد، پنچانن برمن، اسٹروک آنے سے پہلے رکشہ ڈرائیور کے طور پر کام کرتے تھے، جبکہ ان کی والدہ چائے کے باغ میں کام کرتی تھیں۔ سوپنا کے تین بھائی بہن ہیں۔ سوپنا برمن نے اپنے خاندان کی مالی مدد کرنے کے لیے ایتھلیٹکس میں قدم رکھا۔ کولکاتا میں اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (سائی) سینٹر میں ٹریننگ لینے والی سوپنا نے برسوں تک ایک نایاب جسمانی چیلنج کے ساتھ مقابلہ کیا۔ ان کے دونوں پیروں میں چھ چھ انگلیاں تھیں — ایک ایسی صورت حال جس کی وجہ سے انہیں اکثر ایونٹس کے دوران بہت زیادہ درد ہوتا تھا۔ سوپنا برمن نے ۲۰۱۷ میں بھونیشور میں ہوئی ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں ہیپٹاتھلون کا گولڈ میڈل جیت کر ہندوستانی ایتھلیٹکس میں اپنی پہچان بنائی۔ آخری ۸۰۰ میٹر کی دوڑ کے بعد گر جانے کے باوجود، انہوں نے پہلے کے ایونٹس میں اتنے پوائنٹس حاصل کر لیے تھے کہ وہ ٹاپ پر رہیں اور خطاب اپنے نام کیا۔ تاہم، اس ہندوستانی ایتھلیٹ کے کیریئر کا سب سے اہم لمحہ ایک سال بعد جکارتہ میں آیا۔ جبڑے کی چوٹ کے باوجود، سوپنا برمن ایشین گیمز میں ہیپٹاتھلون کا گولڈ میڈل جیتنے والی پہلی ہندوستانی بنیں۔ یہ قومی ہیپٹاتھلون میں ملک کے سب سے شاندار ایتھلیٹکس مظاہروں میں سے ایک تھا۔ جکارتہ ۲۰۱۸ میں ان کا ۶۰۲۶ پوائنٹس کا اسکور ان کا اب تک کا سب سے اچھا مظاہرہ ہے۔ یہ ہیپٹاتھلون ایونٹ میں ان کے سیزن سے بے شوبھا کے ۲۰۰۳ سے چلے آ رہے ۶۲۱۱ پوائنٹس کے نیشنل ریکارڈ سے بہت کم فرق سے پیچھے رہ گیا۔ اس کامیابی کے لیے انہیں ۲۰۱۹ میں ہندوستان کے سب سے بڑے اسپورٹس اعزازات میں سے ایک، ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔

انکش پنگھال اور پریتی پنوار فائنل میں

گلاسگو، 31 جولائی (یو این آئی): انکش پنگھال نے مردوں کے 80 کلوگرام وزن کے سیمی فائنل میں کینیڈا کے جوزف ڈوری کو جمعہ کے روز یکطرفہ مقابلے میں 5-0 سے شکست دے کر فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی۔ اس سے قبل پریتی پنوار نے خواتین کے 54 کلوگرام وزن کے سیمی فائنل میں زمبیا کی کیتھرین سواپے کو 5-0 سے ہرا کر فائنل میں رسائی حاصل کی تھی۔ آج باکسنگ رنگ میں یہ ہندوستان کی دوسری کامیابی رہی۔ پریتی پنوار خواتین کے 54 کلوگرام زمرے کے فائنل میں پہنچنے والی پہلی بھارتی باکسر بن گئی ہیں۔

رائل این فیلڈ چیلنجرز کپ لیہ میں

لیہ، 31 جولائی (یو این آئی): پہلے رائل این فیلڈ چیلنجرز کپ کا آغاز نو اگست سے لیہ کے نوانگ دورجے اسٹوبدان (این ڈی ایس) اسٹیڈیم میں ہوگا۔ چھ روزہ اس ٹورنامنٹ میں لداخ اور اسپیتی کے ابھرتے ہوئے آئس ہاکی کھلاڑی ہندوستانی فوج کی آئس ہاکی ٹیم اور انڈو-تبت بارڈر پولیس (آئی ٹی بی پی) کی مرکزی آئس ہاکی ٹیم کے خلاف اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ مقابلے میں مجموعی طور پر پانچ ٹیمیں راؤنڈ رابن فارمیٹ کے تحت کھیلیں گی، جن میں سے سرفہرست دو ٹیمیں 6 اگست کو ہونے والے فائنل میں جگہ بنائیں گی۔ رائل این فیلڈ سوشل مشن کے تحت منعقد ہونے والا یہ ٹورنامنٹ ہمالیائی علاقے میں آئس ہاکی کے فروغ کے لیے رائل این فیلڈ کے طویل مدتی عزم کا ایک اہم قدم ہے۔ اس کا مقصد ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو اعلیٰ سطح کے مسابقتی مواقع فراہم کرنا ہے۔ مسابقتی پلیٹ فارم کے طور پر متعارف کرائے گئے اس چیلنجرز کپ میں لیہ، سنگھو، کارگل واریئرز، اسپیتی ہاکس، ہندوستانی فوج کی آئس ہاکی ٹیم اور آئی ٹی بی پی کی مرکزی آئس ہاکی ٹیم حصہ لیں گی۔ لیہ اور کارگل کی ٹیمیں اپنے اپنے علاقوں کے ان باصلاحیت نوجوان کھلاڑیوں پر مشتمل ہیں، جو رائل این فیلڈ آئس ہاکی لیگ میں حصہ لیتے رہے ہیں، جبکہ اسپیتی ہاکس میں اسپیتی کپ کی نمایاں صلاحیتوں کو شامل کیا گیا ہے۔

ویسٹرن کمانڈ نے ہاکی چیمپئن شپ جیت لی

چندی گڑھ، ۳۱ جولائی (یو این آئی) ویسٹرن کمانڈ نے پنجاب کے جالندھر چھاؤنی کے وجرا ہاکی اسٹیڈیم (آرمی ہاکی ٹرف) میں ۲۴ سے ۳۰ جولائی تک منعقد ہونے والی انڈین آرمی انٹر کمانڈ ہاکی چیمپئن شپ ۲۰۲۶-۲۷ کا خطاب جیت لیا ہے۔ ایک سنسنی خیز فائنل میچ میں ویسٹرن کمانڈ نے سدرن کمانڈ کو ۳-۲ سے شکست دے کر باوقار ٹرافی اپنے نام کی۔ ہندوستانی فوج کی چھ کمانڈوں کی ٹیموں نے اس باوقار مقابلے میں حصہ لیا اور پورے ٹورنامنٹ میں ہاکی کی اعلیٰ صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ لیفٹیننٹ جنرل پشپیندر سنگھ، اے وی ایس ایم، ایس ایم، جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف، ویسٹرن کمانڈ نے جمعہ کو اختتامی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ انہوں نے جیتنے والی اور رنر اپ ٹیموں کے ساتھ ساتھ نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کو ٹرافیاں اور انعامات پیش کیے۔ لیفٹیننٹ جنرل پشپیندر سنگھ نے جیتنے والی ٹیم اور تمام شرکاء کو مبارکباد دی اور کھلاڑیوں کی بہترین مہارت، نظم و ضبط، کھیل اور ٹیم ورک کی تعریف کی۔ انہوں نے کامیاب تقریب پر منتظمین کی تعریف بھی کی۔ ہندوستانی فوج نے کہا کہ کھیلوں کو فروغ دینا اس کی قومی تعمیر کے اہم اقدام کا حصہ ہے۔ فوج مسلسل باصلاحیت کھلاڑیوں کی شناخت کر رہی ہے اور انہیں تربیت اور بین الاقوامی سطح تک پہنچنے کے مواقع فراہم کر رہی ہے۔ ہندوستانی فوج کے پانچ کھلاڑی اس وقت ہندوستانی قومی ہاکی کے تربیتی کیمپ کا حصہ ہیں۔ ان میں نائب صوبیدار سورج کرکیرا، حوالدار جیت پال، حوالدار چرنجیت، حوالدار آرین زیس، اور حوالدار پرجھپ شامل ہیں۔

مردوں کی ٹیم نے جیتا کانسے کا تمغہ

اوٹاریو، ۳۱ جولائی (یو این آئی) ورلڈ اسکواش جونیئر چیمپئن شپ میں ہندوستانی مردوں کی ٹیم نے کانسے کا تمغہ جیتا جو اس کا مسلسل دوسرا کانسے کا تمغہ تھا۔ خواتین کی ٹیم کو کوئی میڈل نہیں ملا۔ جمعرات کو کینیڈا کے اونٹاریو میں نیاگرا آن دی لیک کے وائٹ اوکس ریسورٹ میں کھیلے گئے ورلڈ اسکواش جونیئر ٹیم چیمپئن شپ ۲۰۲۶ کے سیمی فائنل میں امریکہ سے ۰-۲ سے ہارنے کے بعد ہندوستانی مردوں کی ٹیم نے کانسے کا تمغہ جیتا۔ یہ پہلی بار تھا جب ہندوستانی مردوں کی ٹیم نے ورلڈ اسکواش جونیئر ٹیم چیمپئن شپ میں مسلسل پوڈیم فنش (ٹاپ ۳ میں جگہ) حاصل کی۔ پچھلے سال قاہرہ میں ہوئے ٹورنامنٹ میں، ہندوستانی مردوں کی ٹیم نے برونز میڈل جیت کر ۱۳ سال کا میڈل کی خشک سالی ختم کی تھی۔ ۲۰۲۶ چیمپئن شپ کے لیے ہندوستانی ٹیم میں آریہ وی دیوان، یوشا تھیس، گورویر سنگھ اور پرواد مسیحیا شامل تھے۔ سیمی فائنل میں دوسری سیڈ والی امریکی ٹیم کا سامنا کرتے ہوئے، پانچویں سیڈ والی ہندوستان کی ٹیم کو گورویر سنگھ نے اچھی شروعات دلائی۔

قومی کھیل فیڈریشنوں کے بجٹ کی منظوری دے دی

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی): مرکزی کابینہ نے جمعہ کو کھیلو انڈیا اسکیم کو نئے انداز میں نافذ کرنے اور قومی کھیل فیڈریشنوں (این ایس ایف) کے لیے مالی سال 27-2026 سے 31-2030 تک مجموعی طور پر 36,441 کروڑ روپے کے مشترکہ بجٹ کی منظوری دے دی۔ یہ آزادی کے بعد ملک کا سب سے بڑا کھیلوں کی ترقی کا پروگرام قرار دیا جا رہا ہے۔ منظور شدہ بجٹ سابقہ کھیلو انڈیا اسکیم کے مقابلے میں تقریباً آٹھ گنا زیادہ ہے، جو نوجوانوں کی ترقی، کھیلوں کے فروغ اور بھارت کو عالمی کھیلوں کی طاقت بنانے کے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس نئی اسکیم کا مقصد ہر باصلاحیت بھارتی نوجوان کے لیے اسکول اور دیہی کھیل کے میدانوں سے لے کر اولمپک کے پوڈیم تک رسائی کا ایک مربوط اور آسان راستہ فراہم کرنا ہے، تاکہ کسی بھی باصلاحیت کھلاڑی کو مقام، معاشی حالات یا مواقع کی کمی کی وجہ سے نظر انداز نہ کیا جائے۔ کھیلو انڈیا پالیسی 2025 اور قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے وژن کے مطابق یہ اسکیم کھیلوں کو تعلیم، جسمانی فٹنس، ٹیکنالوجی اور اعلیٰ معیار کی تربیت سے جوڑتی ہے۔ ساتھ ہی بھارت کے طویل مدتی کھیلوں کے اہداف، جن میں 2030 کامن ویلتھ گیمز اور مستقبل میں اولمپک و پیرا اولمپک کھیلوں کی میزبانی کی کوششیں بھی شامل ہیں۔

ہندوستان نے ویٹ لفٹنگ میں ایک گولڈ سمیت کل آٹھ تمغے جیتے

گلاسگو، ۳۱ جولائی (یو این آئی) ہندوستانی ویٹ لفٹروں نے گلاسگو میں کامن ویلتھ گیمز ۲۰۲۶ کا ایک گولڈ سمیت آٹھ تمغوں کے ساتھ اختتام کیا، جس میں لوپریت سنگھ نے جمعرات کو مردوں کے ۱۱۰ کلوگرام ویٹ لفٹنگ کے زمرے میں سلور میڈل کے ساتھ مہم کا اختتام کیا۔ ایس ای سی آرمادیلو میں گلاسگو ۲۰۲۶ ویٹ لفٹنگ مقابلوں کے آخری دن، لوپریت، جنہوں نے برمنگھم ۲۰۲۲ میں ۱۰۹ کلوگرام زمرے میں برونز میڈل جیتا تھا، نے ۳۸۸ کلوگرام (۱۷۶ کلوگرام اسنیچ + ۲۱۲ کلوگرام کلین اینڈ جرک) اٹھا کر اپنا دوسرا کامن ویلتھ گیمز میڈل جیتا۔ ۲۸ سالہ لوپریت ایک کلوگرام سے گولڈ میڈل سے چوک گئے، جبکہ نیوزی لینڈ کے ڈیوڈ لیتی ۳۸۹ کلوگرام (۱۷۶ کلوگرام + ۲۱۳ کلوگرام) کے گیمز ریکارڈ اسکور کے ساتھ پوڈیم پر سرفہرست رہے۔ لوپریت سنگھ اسنیچ کیٹیگری کے بعد ٹاپ پوزیشن کی طرف بڑھ رہے تھے۔ ۱۶۸ کلوگرام سے شروعات کرنے کے بعد، انہوں نے اپنا اسکور ۱۷۳ کلوگرام اور پھر ۱۷۶ کلوگرام — ایک نیا گیمز ریکارڈ اسنیچ — میں بہتر کیا اور کلین اینڈ جرک سے میں ۱۰ کلوگرام کی بڑی برتری حاصل کی۔ تاہم، ڈیوڈ لیتی نے ۲۰۷ کلوگرام وزن اٹھا کر اور پھر ۲۱۳ کلوگرام وزن اٹھا کر اس کمی کو پورا کرنے میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ لوپریت نے اپنی پہلی دو کوششوں میں کامیابی کے ساتھ ۲۰۵ کلوگرام اور ۲۱۲ کلوگرام وزن اٹھایا، لیکن اپنی آخری کوشش میں ۲۱۷ کلوگرام وزن نہیں اٹھا سکے، جس سے لیتی کو گولڈ میڈل ملا، جو گولڈ کوسٹ ۲۰۱۸ میں ہیوی ویٹ مردوں کے چیمپئن اور برمنگھم ۲۰۲۲ میں سلور میڈل حاصل کرنے والے تھے۔ انگلینڈ کے اینڈریو گریفتھس نے کل ۳۵۶ کلوگرام کے ساتھ برونز میڈل جیتا۔ اس سے پہلے دن میں، مارگریٹا دیوی چیام خواتین کے ۸۶ کلوگرام زمرے میں کل ۲۳۵ کلوگرام (۱۰۵ کلوگرام اسنیچ + ۱۳۰ کلوگرام کلین اینڈ جرک) اٹھا کر پانچویں نمبر پر رہیں۔ ہندوستانی ویٹ لفٹر جلدی باہر ہونے کی طرف بڑھتی دکھائی دے رہی تھیں کیونکہ وہ ۱۰۳ کلوگرام میں اپنی پہلی دو اسنیچ کوششوں میں ناکام رہی تھیں۔ تاہم، وہ اپنی آخری کوشش میں کامیابی کے ساتھ ۱۰۵ کلوگرام اٹھا کر مقابلے میں زندہ رہیں۔ یہ جو کہ ایک بھی کامیاب اسنیچ کوشش میں ناکام رہنے کے بعد سنبھیا خواتین کے ۸۶ کلوگرام زمرے میں رینک کرنے میں ناکام رہی تھیں۔ مارگریٹا اپنی پہلی کلین اینڈ جرک کوشش میں ۱۳۰ کلوگرام وزن اٹھا کر کامیاب رہیں۔ تاہم، وہ اپنی آخری دو کوششوں میں ۱۳۴ کلوگرام اور ۱۳۶ کلوگرام میں ناکام رہیں۔ ہندوستانی کھلاڑی برونز میڈل حاصل کر سکتی تھیں اگر انہوں نے اپنی آخری کوشش میں کامیابی کے ساتھ ۱۳۶ کلوگرام وزن اٹھا لیا ہوتا۔ انگلینڈ کی ایملی کیمپبل نے کامن ویلتھ گیمز کے ریکارڈ کل ۲۷۸ کلوگرام (۱۱۵ کلوگرام + ۱۶۳ کلوگرام) وزن اٹھا کر خطاب جیتا۔ ملائیشیا کی نئی اکیلا فرحانہ ورمن نے ۲۵۳ کلوگرام (۱۱۳ کلوگرام + ۱۴۰ کلوگرام) کا مجموعی وزن اٹھا کر سلور میڈل جیتا، جبکہ کینیڈا کی وینا بائی لونے کل ۲۵۰ کلوگرام (۱۰۶ کلوگرام + ۱۴۴ کلوگرام) اٹھا کر برونز میڈل کے ساتھ پوڈیم مکمل کیا۔ لوپریت کے میڈل کی بدولت، ہندوستانی ویٹ لفٹروں نے کامن ویلتھ گیمز ۲۰۲۶ کو آٹھ تمغوں کے ساتھ ختم کیا جس میں ایک گولڈ، چھ سلور اور ایک برونز میڈل شامل ہے۔ میرابائی چانو نے گولڈ میڈل جیتا، جبکہ ہرجندر کور، وشوری اسے یادو، رشی کانت سنگھ، راجا متھو پانڈی، گیانیشوری یادو اور لوپریت سنگھ نے چھ سلور میڈل جیتے؛ بندیا رانی دیوی نے برونز میڈل جیتا۔

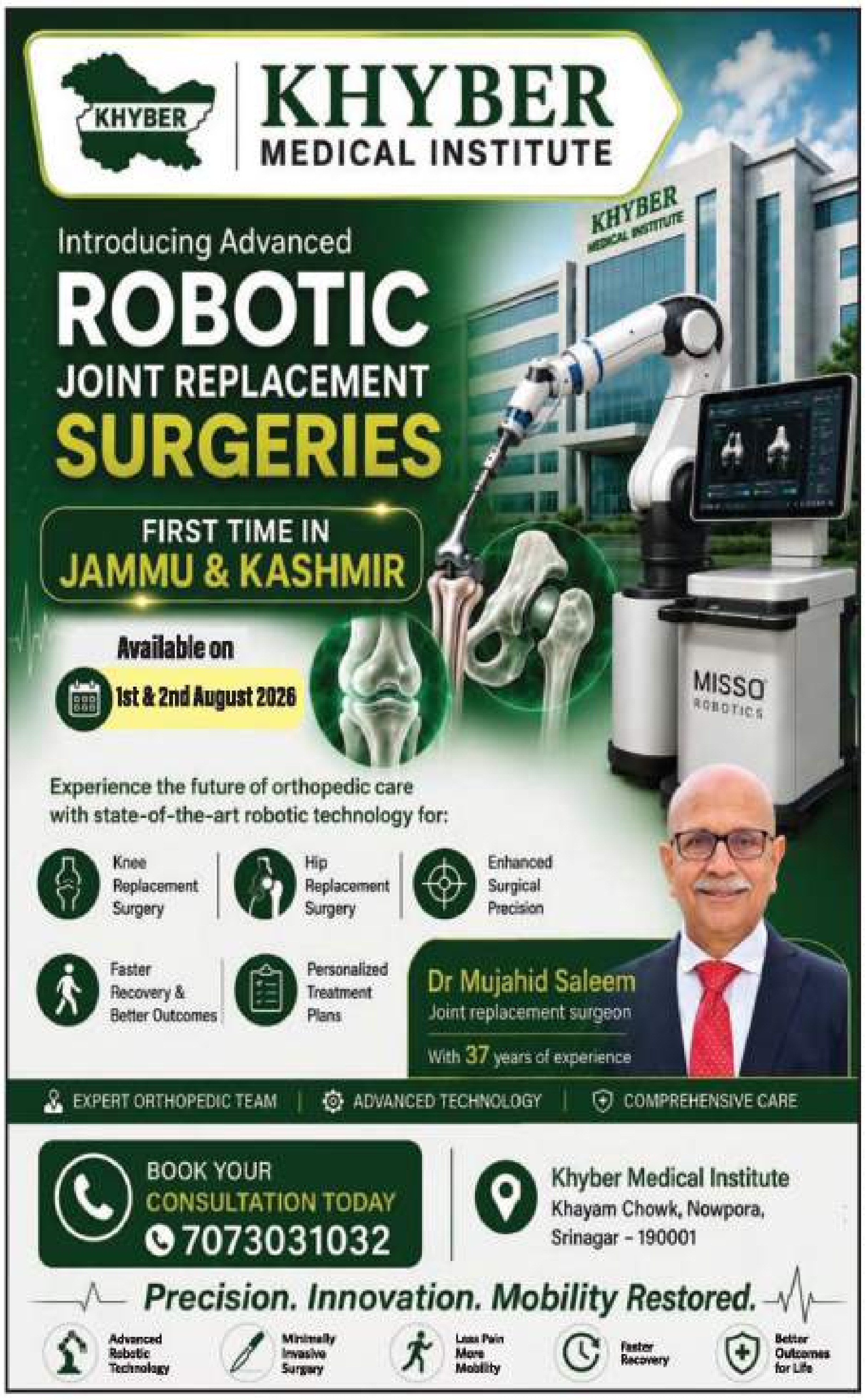

ویمنز ٹینس بال کرکٹ ٹیم نے چیمپئن شپ میں کانسی کا تمغہ جیتا

جموں، 31 جولائی — سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر ویمنز ٹینس بال کرکٹ ٹیم نے راجستھان کے شہر جے پور میں 28 تا 30 جولائی 2026 منعقدہ آل انڈیا ٹینس بال کرکٹ چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تیسری پوزیشن (برونز میڈل) حاصل کرکے جموں و کشمیر کا نام روشن کیا۔ چیمپئن شپ کے دوران جموں و کشمیر کی خواتین ٹیم نے غیر معمولی صلاحیت، بھرپور عزم اور شاندار ٹیم ورک کا مظاہرہ کیا۔ ملک بھر کی مضبوط ٹیموں کے درمیان بہترین کھیل پیش کرتے ہوئے ٹیم نے کامیابی کے ساتھ پوڈیم پر جگہ بنائی اور کانسی کا تمغہ اپنے نام کیا۔ ٹیم کی قیادت مس حنا بھٹ نے بطور کپتان کی، جبکہ مسٹر فیضان قیوم نے کوچ کی حیثیت سے ٹیم کی رہنمائی کی۔ مس محجوبہ گل نے بطور ٹیم منیجر اپنی ذمہ داریاں نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیں۔ ان تینوں کی مؤثر قیادت، بہترین منصوبہ بندی اور انتھک محنت ٹیم کی کامیابی میں کلیدی کردار ثابت ہوئی۔ اس شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے جموں و کشمیر ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر مسٹر پی۔ کے۔ گھوٹرے نے کہا: "ہماری ویمنز ٹیم کی جانب سے کانسی کا تمغہ جیتنا پورے جموں و کشمیر کے لیے باعثِ فخر ہے۔ کھلاڑیوں نے چیمپئن شپ کے دوران غیر معمولی عزم، نظم و ضبط اور بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا۔ میں کپتان مس حنا بھٹ، کوچ مسٹر فیضان محی الدین، منیجر مس محجوبہ گل اور ٹیم کے تمام اراکین کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں جنہوں نے جموں و کشمیر کا نام روشن کیا۔ یہ کامیابی یقیناً ہماری نوجوان بچیوں کو ٹینس بال کرکٹ میں آگے بڑھنے اور اعلیٰ کامیابیاں حاصل کرنے کی ترغیب دے گی۔" جموں و کشمیر ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن نے تمام کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف، ٹیم مینجمنٹ، آفیشلز اور حامیوں کی انتھک محنت اور بھرپور تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہی کی کوششوں سے یہ کامیابی ممکن ہوئی۔ ایسوسی ایشن نے جموں و کشمیر میں ٹینس بال کرکٹ کے فروغ اور باصلاحیت کھلاڑیوں کو قومی سطح پر بہتر مواقع فراہم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ ایسوسی ایشن نے پوری ٹیم اور وفد کو اس تاریخی کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کی اور مستقبل میں قومی و بین الاقوامی مقابلوں کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

ضلع پلوامہ لان ٹینس چیمپئن شپ راجپورہ میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

راجپورہ، 31 جولائی — سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر لان ٹینس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام، ضلع پلوامہ لان ٹینس ایسوسی ایشن کی جانب سے جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے منعقدہ دو روزہ ضلع پلوامہ لان ٹینس چیمپئن شپ 2026 کا آج انڈور اسپورٹس ہال، راجپورہ میں شاندار اختتام ہوا۔ چیمپئن شپ کے دوران دو روز تک سنسنی خیز اور سخت مقابلے دیکھنے کو ملے، جن میں کھلاڑیوں نے غیر معمولی صلاحیت، عزم، نظم و ضبط اور بہترین کھیل کے جذبے کا مظاہرہ کیا۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مسٹر شفاعت صاحب تھے، جبکہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اونتی پورہ مسٹر سجاد یحییٰ نقاش، تحصیلدار راجپورہ مسٹر منیر حسین خان، گورنمنٹ ڈگری کالج راجپورہ کے پرنسپل مسٹر غلام محی الدین اور انچارج انڈور اسپورٹس ہال راجپورہ مسٹر محمد اقبال شیخ نے مہمانانِ اعزاز کی حیثیت سے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مقررین نے چیمپئن شپ کے دوران کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی، نظم و ضبط اور کھیل کے اعلیٰ جذبے کو سراہا۔ انہوں نے لان ٹینس کو نچلی سطح پر فروغ دینے کے لیے منتظمین کی کاوشوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کے مقابلے نئی صلاحیتوں کو سامنے لانے اور نوجوانوں میں کھیلوں کے رجحان کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ مہمانوں نے تمغہ جیتنے والے کھلاڑیوں کو مبارک باد پیش کی اور تمام شرکاء کے لیے مزید بہتری اور قومی سطح پر مزید کامیابیوں کی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ضلع پلوامہ لان ٹینس ایسوسی ایشن کے سیکریٹری مسٹر فیضان احمد شاہ نے ایسوسی ایشن کی جانب سے مہمانِ خصوصی، مہمانانِ اعزاز، جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل، جموں و کشمیر لان ٹینس ایسوسی ایشن، کھلاڑیوں، کوچز، ٹیکنیکل آفیشلز، رضاکاروں، ذرائع ابلاغ، والدین اور معاونین کا دلی شکریہ ادا کیا، جن کے تعاون سے چیمپئن شپ کامیابی سے منعقد ہوئی۔

اسمیتا ڈے فائنل میں، ہرش سنگھ اور یامنی سیمی فائنل میں

گلاسگو (اسکاٹ لینڈ)، ۳۱ جولائی (یو این آئی) ہندوستان کی اسمیتا ڈے نے سیمی فائنل میں اسکاٹ لینڈ کی سرشا کو جھٹ کو یوکو سے ہرا کر خواتین کے ۴۸ کلوگرام فائنل میں اپنی جگہ پکی کرلی۔ فائنل میں پہنچنے سے گلاسگو میں جوڈو میں ہندوستان کا پہلا میڈل پکا ہو گیا ہے اور گولڈ میڈل میچ میں ان کا مقابلہ کناڈا کی ہیڈی کو ایچ سے ہوگا۔ اس دوران ہرش سنگھ اور یامنی نے جوڈو مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سیمی فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ یامنی موریہ نے کوارٹر فائنل میں گھانا کی فریڈا اگنییی کو زبردست 'اپون' جیت سے ہرا کر خواتین کے ۵۷ کلوگرام زمرے کے سیمی فائنل میں اپنی جگہ پکی کی۔ تاہم، روہت بیر مجگول مردوں کے ۶۶ کلوگرام زمرے کے کوارٹر فائنل میں سائپرس کے پیٹروس کرسٹوڈولائڈس سے ہار گئے۔ خواتین کے ۵۲ کلوگرام ایونٹ میں شردھا چوپڑے کا سفر کوارٹر فائنل میں آسٹریلیا کی موجودہ کامن ویلتھ گیمز چیمپئن تکا ایشٹن سے یوکو سے ہارنے کے بعد ختم ہو گیا۔ ہرش سنگھ نے ۶۰ کلوگرام کوارٹر فائنل میں وانواتو کے ایلن متسوبیلی کو 'اپون' سے ہرا کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ ان کا اگلا چیلنج آسٹریلیا کے پیڈرو کارلوس اینٹون نیٹو ہوں گے، اور اس مقابلے میں فائنل میں جگہ بنانے کا داؤ لگا ہوگا۔ ہندوستان کے تین جوڈوکا اسمیتا ڈے، یامنی موریہ اور ہرش سنگھ نے کامن ویلتھ گیمز کے جوڈو مقابلوں کے فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا ہے۔ اسمیتا ڈے نے سیمی فائنل میں اسکاٹ لینڈ کی سرشا کو جھٹ کو یوکو سے ہرا کر خواتین کے ۴۸ کلوگرام فائنل میں اپنی جگہ پکی کرلی۔ فائنل میں پہنچنے سے گلاسگو میں جوڈو میں ہندوستان کا پہلا میڈل پکا ہو گیا ہے اور گولڈ میڈل میچ میں ان کا مقابلہ کناڈا کی ہیڈی کو ایچ سے ہوگا۔ یامنی موریہ نے سیمی فائنل میں جنوبی افریقہ کی اودلے بریٹن بیک کو 'اپون' سے ہرا کر خواتین کے ۵۷ کلوگرام زمرے کے فائنل میں جگہ بنائی۔ فائنل میں اس ہندوستانی جوڈوکا کا مقابلہ انگلینڈ کی کامن ویلتھ گیمز سلور میڈلسٹ اسیلیا ٹوپراک سے ہوگا۔ ہرش سنگھ نے سیمی فائنل میں آسٹریلیا کے پیڈرو کارلوس اینٹون نیٹو کو 'واذا-اری' سے ہرا کر مردوں کے ۶۰ کلوگرام زمرے کے فائنل میں اپنی جگہ پکی کی۔ اس جیت سے کامن ویلتھ گیمز ۲۰۲۶ میں ہندوستان کا تیسرا جوڈو میڈل پکا ہو گیا ہے؛ فائنل میں ہرش کا مقابلہ آسٹریلیا کے اولمپین جوشوا کاٹز سے ہوگا۔ تاہم، روہت بیر مجگول مردوں کے ۶۶ کلوگرام زمرے کے کوارٹر فائنل میں سائپرس کے پیٹروس کرسٹوڈولائڈس سے ہار گئے۔ خواتین کے ۵۲ کلوگرام ایونٹ میں شردھا چوپڑے کا سفر کوارٹر فائنل میں آسٹریلیا کی موجودہ کامن ویلتھ گیمز چیمپئن تکا ایشٹن سے یوکو سے ہارنے کے بعد ختم ہو گیا۔

جوڈو چیمپئن شپ 17 اور 18 اگست کو

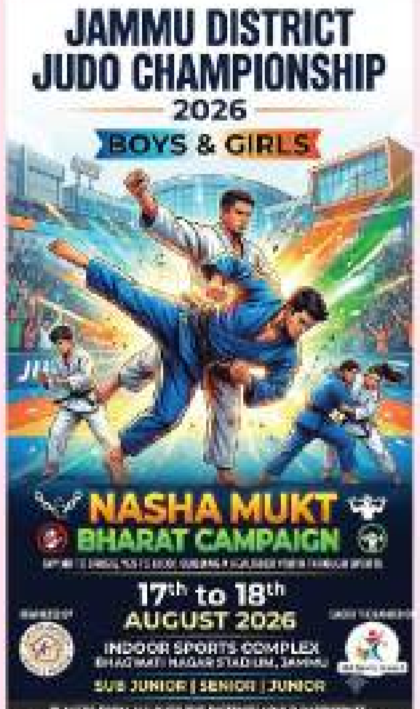

جموں، ۳۱ جولائی — سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں ضلعی جوڈو چیمپئن شپ ۲۰۲۶ کا انعقاد ۱۷ اور ۱۸ اگست کو انڈور اسپورٹس کمپلیکس، بھگوتی نگر اسٹیڈیم، جموں میں کیا جائے گا۔ چیمپئن شپ میں سب جونیئر، جونیئر اور سینئر بوائز و گرلز کے مقابلے منعقد ہوں گے۔ یہ چیمپئن شپ جوڈو ایسوسی ایشن جموں و کشمیر کی جانب سے جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے بینر تلے منعقد کی جا رہی ہے۔ اس ایونٹ کا انعقاد نشہ مکت بھارت مہم کے تحت کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد کھیلوں کے ذریعے نوجوانوں میں منشیات کے مضر اثرات کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور انہیں منشیات سے دور رکھنے کا پیغام دینا ہے۔ چیمپئن شپ میں ضلع بھر سے بڑی تعداد میں جوڈو کھلاڑی شرکت کریں گے اور مختلف زمروں میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ منتظمین نے تمام جوڈوکاؤں سے اپیل کی ہے کہ وہ رجسٹریشن اور مزید معلومات کے لیے اپنے متعلقہ کوچ سے رابطہ کریں اور رجسٹریشن کے وقت آدھار کارڈ اور تاریخ پیدائش کا سرٹیفکیٹ ساتھ لانا یقینی بنائیں۔

ڈاکٹر بی سی رائے ٹرافی کے لیے جے اینڈ کے جونیئر فٹبال ٹیم کے ٹرائلز شروع

سری نگر، ۳۱ جولائی — سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل نے جمعہ کو آل انڈیا فٹبال فیڈریشن (اے آئی ایف ایف) کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی ۲۰۲۶-۲۷ ڈاکٹر بی سی رائے ٹرافی نیشنل فٹبال چیمپئن شپ کے لیے جونیئر بوائز فٹبال ٹیم کے اوپن سلیکشن ٹرائلز کا آغاز کر دیا۔ اس عمل کے لیے مرکز کے زیر انتظام علاقے کے مختلف اضلاع سے مجموعی طور پر ۳۷۵ کھلاڑیوں نے رجسٹریشن کرائی ہے۔ کشمیر اور جموں ڈویژن میں بیک وقت ڈویژنل سطح کے ٹرائلز کا آغاز کیا گیا، جن میں منتخب ہونے والے کھلاڑی آئندہ ہفتے سری نگر میں منعقد ہونے والے یو ٹی سطح کے سلیکشن کیمپ میں شرکت کریں گے۔ رجسٹرڈ کھلاڑیوں میں کشمیر ڈویژن سے ۲۲۸ جبکہ جموں ڈویژن سے ۱۴۷ کھلاڑی شامل ہیں۔ پہلے روز کشمیر ڈویژن کے ٹرائلز سنتھیٹک ٹرف فٹبال اسٹیڈیم، ٹی آر سی، سری نگر میں جبکہ جموں ڈویژن کے ٹرائلز ایم اے اسٹیڈیم سنتھیٹک ٹرف، پریڈ گراؤنڈ، جموں میں منعقد ہوئے۔ ڈویژنل ٹرائلز یکم اگست ۲۰۲۶ کو انہی مقامات پر جاری رہیں گے۔ ڈویژنل مرحلے میں منتخب ہونے والے کھلاڑی ۳ اور ۴ اگست ۲۰۲۶ کو سنتھیٹک ٹرف فٹبال اسٹیڈیم، ٹی آر سی، سری نگر میں یو ٹی سطح کے سلیکشن ٹرائلز میں حصہ لیں گے۔ یہ ٹرائلز یکم جنوری ۲۰۱۱ سے ۳۱ دسمبر ۲۰۱۲ کے درمیان پیدا ہونے والے اور جموں و کشمیر کے مستقل رہائشی لڑکوں کے لیے منعقد کیے جا رہے ہیں۔ ٹرائلز میں شریک کھلاڑی مکمل کھیلوں کی کٹ کے ساتھ شریک ہوئے اور تصدیقی عمل کے لیے میونسپل کارپوریشن یا مجاز اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ اصل پیدائشی سرٹیفکیٹ، حالیہ تصویر کے ساتھ اپ ڈیٹ شدہ آدھار کارڈ اور پاسپورٹ سائز تصاویر بھی پیش کیں۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" ...

نوٹ: ...

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001
email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Jangiat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781